حالت طِواف میں ذکر و دُعاء

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت طواف میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعاء پڑھتے سُنا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (البقرہ ۲:۲۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رکن یمانی پر ۷۰ ستّر فرشتے مقرر ہیں وہ ہر اس بندہ کی دُعاء پر آمین کہتے ہیں جو اس (رکن یمانی) کے پاس یہ دُعاء کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

(سنن ابن ماجہ ص: ۲۱۲، ابواب المناسک، باب فضل الطواف، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

* مصیبت و پریشانی کی حالت میں پڑھنے کی دُعاء *

حضرت عبداللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تاکید کی ہے کہ جب بھی مجھ پر کوئی مصیبت آئے، یا میرے سامنے کوئی سخت، خوفناک یا مشکل حالات

پیش آئیں، تو میں ان کلمات کو ضرور پڑھوں:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ، سُبْحَانَهٗ، تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ لوگوں کو ان کلمات کی تلقین فرماتے تھے، اور ان کلمات کو پڑھ کر بیمار شخص پر دم فرماتے تھے، علاوہ ازیں آپ رضی اللہ عنہ یہ کلمات اپنی ان لڑکیوں کو بھی سکھاتے تھے، جن کے اجنبی خاندان میں نکاح ہوئے ہوں، (اور ان کی طرف سے بدسلوکی وایذا رسانی کا خوف ہو)۔ (ابن السنی، الاذکار/ ۱۰۳)

بے حد فائدہ مند کلمات

حدیث: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت پڑھے گا (پہلے یا بعد میں) تو وہ شخص یہ کلمات پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اپنے حق میں کافی ہونا محسوس کرے گا اور یہ کلمات پڑھنے کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کو اجر و ثواب عطا کرنے والا پائے گا۔ ان دس کلمات میں سے پانچ دنیا کے متعلق ہیں اور پانچ آخرت کے متعلق ہیں۔

حَسْبِيَ اللهُ لِدِيْنِيْ ط حَسْبِيَ اللهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ ط حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ ط حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ ط حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مجھے میرے دین کے لئے کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے میری ہر فکر کے لئے کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے اس شخص کے لئے کافی ہے جو مجھ پر زیادتی کرے، اللہ تعالیٰ مجھے اس شخص کے لئے کافی ہے جو میرا حسد کرے اللہ تعالیٰ مجھے اس شخص کے لئے کافی ہے جو میرے ساتھ بُرے طریقے سے دھوکہ بازی کرے۔

* آخرت کے متعلق فائدہ مند پانچ کلمات *

حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ط حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مجھے موت کے وقت کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے قبر میں سوال کے وقت کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے میزان کے وقت کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے پُل صراط کے پاس کافی ہے، اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے اور میں اسی کے سامنے رجوع کرتا ہوں۔

* رزق میں زیادتی و برکت کے لئے دُعاء *

اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ، وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ، وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا

فَكَثِّرْهُ، وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ
وَانْقُلْهُ اِلَيَّ حَيْثُ كُنْتُ وَلَا تَنْقُلْنِيْ اِلَيْهِ ط

ترجمہ: اے اللہ! اگر میرا رزق آسمان میں ہوتو اس کو نازل فرما، اور اگر زمین میں ہوتو اُسے باہر نکال دے، اور اگر کم ہوتو اس کو بڑھا دے، اور اگر زیادہ ہوتو اس میں (میرے لئے) برکت عطا فرما دے، اور اس روزی کو باہر نکال کر میری طرف بھیج دے چاہے میں جہاں بھی ہوں اور مجھے اس روزی کی طرف ہرگز نہ چلا۔

* ہر قسم کی مصیبت و پریشانی کے وقت مددگار بننے والی دُعاء *

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا، وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا، وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا، وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا، وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا، وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا، وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ، وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ط

حسن خاتمہ کے لئے دُعائیں

ہر نماز کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ یہ دُعائیں پڑھیں، دعاء کے اول و آخر میں درود شریف پڑھ لے، اس کے علاوہ جب بھی سوتے وقت موقع ملے تب ان دُعاؤں کا

پڑھنا حسن خاتمہ کا سبب ہے۔

دُعاء نمبر: (۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدَیۡتَنَا وَہَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ
رَحۡمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ ۝۸ (آلِ عمران ۳:۸)
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ
تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ۝۱۰۱ (یوسف ۱۲:۱۰۱)
اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ خَیۡرَ زَمَانِیۡ اٰخِرَہٗ وَخَیۡرَ عَمَلِیۡ خَوَاتِمَہٗ
وَخَیۡرَ اَیَّامِیۡ یَوۡمَ لِقَائِکَ فِیۡہِ، یَاوَلِیَّ الۡاِسۡلَامِ ثَبِّتۡنِیۡ
بِہٖ حَتّٰی اَلۡقَاکَ وَاَسۡعِدۡنِیۡ بِتَقۡوٰکَ وَلَا تُشۡقِنِیۡ بِمَعۡصِیَتِکَ ط

ترجمہ: ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت دی تو پھر کہیں ڈانواں ڈول نہ کر دینا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو بہت ہی دینے والا ہے، اے پیدا کرنے والے آسمان وزمین کے، تو ہی میرا کارساز دنیا وآخرت میں ہے، مجھ کو اسلام پر موت دے، اور مجھ کو نیک بختوں سے ملا دے، میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے سب سے اچھے عمل خاتمہ کے وقت مقدر فرما دے اور میرے دنوں میں

سب سے بھلا وہ دن بنا دے جس دن میں تجھ سے ملوں (یعنی قیامت)،
اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ
میں تجھ سے ملوں، اور مجھے تیرے تقویٰ کی بدولت سعادت عطا فرمانا اور
تیری معصیت کی بدولت بد بخت نہ بنانا۔

دُعاء نمبر: (۲)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سُبْحَانَ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ، سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ، سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ، سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ، سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰى مَاءٍ جَمَدٍ، سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا، سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا، سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَم يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا ط

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی، پاک ہے
وہ ذات جو اکیلا ہے یکتہ ہے، پاک ہے وہ ذات جو بے نیاز یکتہ ہے،
پاک ہے وہ ذات جو جس نے بغیر ستون کے آسمانوں کو کھڑا کیا، پاک

ہے وہ ذات جس نے جمے ہوئے پانی پر زمین کو بچھا دیا، پاک ہے وہ ذات جس کی خلقت بے حساب ہے، پاک ہے وہ ذات جو ساری مخلوق کو روزی پہنچاتا ہے کسی کو بھولتا نہیں، پاک ہے وہ ذات جس کی نہ بیوی ہے نہ بچے، پاک ہے وہ ذات جس کو نہ کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں ہے۔

دُعاء نمبر: (۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ اِیۡمَانًا کَامِلًا وَّ یَقِیۡنًا صَادِقًا، وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا، وَّقَلۡبًا خَاشِعًا، وَّلِسَانًا ذَاکِرًا، وَّتَوۡبَۃً نَّصُوۡحًا، وَّتَوۡبَۃً قَبۡلَ الۡمَوۡتِ، وَرَاحَۃً عِنۡدَ الۡمَوۡتِ، وَمَغۡفِرَۃً وَّرَحۡمَۃً بَعۡدَ الۡمَوۡتِ، وَالۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ، وَالۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّۃِ، وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ، بِرَحۡمَتِکَ یَاعَزِیۡزُ یَاغَفَّارُ ط رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصَّالِحِیۡنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ایمانِ کامل، سچا یقین، وسعت والی حلال پاکیزہ روزی اور وہ قلب جو عاجزی کرنے والا ہو اور ذکر کرنے والی زبان، اور خاص توبہ اور موت سے پہلے توبہ، موت کے وقت راحت، موت کے

بعد مغفرت اور رحمت نصیب فرما، (اے اللہ!) حساب کے دن معافی اور جنت میں (داخلہ کے لئے) کامیابی اور جہنم سے نجات عطا فرما، اے بڑا غالب! اے درگذر کرنے والے! اپنی رحمت کے طفیل میں میری دُعا کو قبول فرما، اے میرے پروردگار! اے اللہ! میرے علم کو بڑھا اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔ (آمین)

* ظلم وستم، آفت ومصیبت، جادو وشیطان کی شرارت سے حفاظت کی دُعاء *

یہ دُعاء حضور ﷺ نے اپنے خادمِ خاص حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دفعۃً آنے والی مصیبت اور حادثات سے حفاظت کے لئے سکھائی تھی اس دُعاء کی برکت سے وہ ہر قسم کے ظلم وستم اور فتنوں سے محفوظ رہے۔ بہت سے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا معمول رہا تھا، صبح وشام اس دُعاء کو پڑھتے رہو، ظالم کے ظلم سے جادوگر کے جادو سے شیطان کی شرارت سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے اور کسی قسم کی تکلیف وآفت نہیں پہنچے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

دُعاء یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ، اِجْعَلْنِىْ فِىْ جِوَارِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

(جمع الجوامع، تاریخ ابن عساکر، کتاب الثواب)

دُعاء کی قبولیت کے لئے مددگار

اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ یَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ،
یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ، یَافَعَّالُ لِمَا تُرِیْدُ،
یَاذَاالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ، وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَا
یُضَامُ، یَامَنْ عَلٰی نُوْرِہٖ اَرْکَانُ عَرْشِہٖ یَامُغِیْثُ
اَغِثْنِیْ، یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ، یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ،
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

دُعائے حاجات

جوشخص ہرنماز کے بعد یہ دُعا پابندی سے پڑھے اور خاص کر بعد نماز جمعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت فرمائیں گے اور دشمنوں کے سامنے اس کی مدد فرمائیں گے، اور رزق میں فراخی عطا کریں گے، اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیں گے، جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو، اور زندگی (جینا) اس پر آسان فرمائیں گے، اور اس کا قرض ادا کریں گے، چاہے اس کا قرض پہاڑ کے برابر ہو، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے پورا کرائیں گے۔ دُعا یہ ہے:

یَااَللّٰہُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَّادُ
یَابَاسِطُ یَاکَرِیْمُ یَاوَھَّابُ یَاذَاالطَّوْلِ

یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ، یَافَتَّاحُ، یَارَزَّاقُ، یَاعَلِیْمُ، یَاحَکِیْمُ، یَاقَیُّوْمُ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ، یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَاحَنَّانُ، یَامَنَّانُ نَفِّحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْ فَقَدْ جَاءَ کُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ط نَصْرٌ مِّنَ اللہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالُ لِمَا تُرِیْدُ ط اِکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ، وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ، وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِہِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

* * *

* دُعاء کی قبولیت کے لئے اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ حمد *

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الشُّکْرُ کُلُّہٗ، وَلَکَ الْمُلْکُ کُلُّہٗ، وَلَکَ الْخَلْقُ کُلُّہٗ، بِیَدِکَ الْخَیْرُ کُلُّہٗ، وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّہٗ، اَسْئَلُکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ، وَلَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ، وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ فِی الْحَالِ وَلَکَ الْحَمْدُ فِی الْمَاٰلِ، وَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی سَابِغِ نِعَمِکَ، اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ بَعْدَالرِّضَا، اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا، وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ، وَلَکَ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَلَکَ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَۃِ ط

ایک مفید دُعاء

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ،
اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ ط

رسول اللہ ﷺ اس دُعاء کو صبح وشام تین تین بار پڑھتے رہتے تھے۔

● ● ●

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ
النُّوْرَ ۵ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ ھُوَ
الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ط وَاَجَلٌ
مُّسَمًّی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَھُوَ اللّٰہُ فِی
السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّکُمْ
وَجَھْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ﴿۳﴾

(الانعام ۶: ۳، پارہ ۷)

* مُختلف دُعائیں *

{۱} جس شخص کے پاؤں میں درد ہو تو وہ شخص یہ دُعاء ۷/ مرتبہ پڑھ کر دم کر دے، دُعاء یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ وَقُدۡرَتِهٖ مِنۡ شَرِّ مَا فِيۡهَاط (حیاۃ الصحابہ ج/ ۲)

{۲} آنکھوں میں روشنی کی زیادتی کے لئے وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۃ القدر ایک مرتبہ پڑھ لے، انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

{۳} گُردے کی پتھری دور کرنے کے لئے سورۃ الانشراح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ پتھری دور ہو جائے گی۔

{۴} جو شخص وضو سے قبل یہ آیت پڑھے گا تو جب تک باوضو رہے گا تب تک فرشتے اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِط بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِط

* ایک عظیم نیکی کے لکھنے میں فرشتوں کا اللہ سے رجوع کرنا *

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے نے (اس طرح اللہ تعالیٰ کی) تعریف کی:

يَا رَبِّ لَکَ الۡحَمۡدُ كَمَا يَنۡبَغِيۡ لِجَلَالِ

وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ط

ترجمہ: اے پروردگار! آپ کی تعریف اسی طرح ہو جس طرح تیرے چہرے کے جلال اور تیری سلطنت کی عظمت کے مناسب ہے۔

تو فرشتے مشکل میں پڑ گئے اور سمجھ نہ سکے کہ وہ اسے کس طرح لکھیں، تو وہ آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا اے ہمارے پروردگار! تیرے بندے نے ایک ایسا جملہ کہا ہے کہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم اس (کا ثواب) کس طرح لکھیں؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کلمہ کو اسی طرح لکھو جس طرح میرے بندے نے کہا ہے، یہاں تک کہ میرا بندہ جب مجھے ملے گا تو اسے اس کا انعام دوں گا۔

(ابن ماجہ ص: ۲۴۹، ابواب الادب، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

* فرشتوں کو ان کلمات کے ثواب کا اندازہ نہیں *

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ط

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے، پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا، جب وہ آدمی بیٹھ گیا اور اس نے مذکورہ بالا کلمات کہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جوں ہی اس شخص نے یہ کلمات کہے دس فرشتے ان کی طرف لپکے، ہر ایک حریص تھا کہ میں اس کو لکھ لوں لیکن ان کی

یہ سمجھ میں نہ آیا کہ ان کوکس طرح لکھیں (یعنی ان کا ثواب کتنا لکھیں) چنانچہ ربُّ العزت کے سامنے ان کو پیش کیا، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان کو ایسے ہی لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے، (میں خود ان کا ثواب دوں گا)۔

جامع الاذکار

حدیث : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاتون کے پاس گئے جس کے سامنے کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں رکھی ہوئی تھیں اور وہ ان پر تسبیح پڑھ رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ایسا عمل نہ بتاؤں جو اس سے آسان بھی ہو اور افضل بھی ہو؟ پھر یہ فرمایا:

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَآءِ ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مِثْلَ ذٰلِكَ ط

(ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن والنسائی وابن حبان والحاکم وقال صحیح الاسناد)

* * *

* اس دُعاء کے پڑھنے والے کے لئے ستّر ہزار فرشتے تاقیامت بخشش کی دُعاء مانگتے رہیں گے *

حدیث: جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعاء پڑھے گا، اور اس کے پڑھنے سے ثوابِ الٰہی اور رضائے خداوندی طلب کرے گا تو خدا تعالیٰ اس کی برکت سے اس کے لئے ہزار نیکیاں لکھے گا، اور اسکے ہزار درجے اونچے کرے گا، اور ستّر ہزار فرشتے خاص اس واسطے معین فرمائے گا کہ قیامت تک اس کیلئے بخشش کی دُعاء مانگیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِهٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْكِهٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ ط (طبرانی)

* فرشتے پورے سال اس حمد کا ثواب لکھتے رہتے ہیں *

زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ''سُبُل الخیرات'' سے نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ تھام کر یہ کلماتِ حمد پڑھے اور چلا گیا، اگلے سال پھر حج کے لئے آیا اور اس موقع پر بھی چوکھٹ مُبارک کو تھام کر اس حمد کے کلمات پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتفِ غیبی (فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گزشتہ سال پڑھ کر ہی حفظہ (یعنی نگراں

و نیکی نویسندہ) فرشتوں کو تھکا دیا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔ وہ کلمات یہ ہیں، (اورادِ فضلیہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَعَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّھِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْھُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط

ایک پدم سے زیادہ تسبیح کہنے کا طریقہ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آسمان میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کے ایک لاکھ سر ہیں اور ہر سر میں ایک لاکھ منہ ہیں اور ہر منہ میں ایک لاکھ زبانیں ہیں، اور ہر زبان میں سے الگ الگ لغت میں اللہ کی تسبیح کہتا ہے، حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اس فرشتہ نے (اللہ تعالیٰ سے) پوچھا، کیا آپ نے کوئی ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جو مجھ سے زیادہ آپ کی تسبیح کہتی ہو؟ تو رب تبارک و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ہاں زمین میں میرا ایک بندہ ہے جو تسبیح کہنے کے لحاظ سے تم سے آگے ہے، تو فرشتہ نے درخواست کی کہ اے پروردگار! کیا آپ مجھے اجازت عنایت فرمائیں گے کہ اس کے پاس حاضری دوں؟ فرمایا: اجازت ہے، تو وہ فرشتہ اس بندہ کے پاس پہنچا اور اس کی تسبیح کو دیکھنے لگا تو وہ بندہ کہہ رہا تھا:

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا سَبَّحَہُ الْمُسَبِّحُوْنَ

مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَبَدًا
سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ
مَا حَمِدَهُ الْحَامِدُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ
اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً كَذٰلِكَ ط وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عَدَدَ مَا هَلَّلَهُ الْمُهَلِّلُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ
كَذٰلِكَ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا كَبَّرَهُ الْمُكَبِّرُوْنَ
مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ كَذٰلِكَ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا مَجَّدَهُ الْمُمَجِّدُوْنَ
مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ كَذٰلِكَ ط

ترجمہ: اتنی تعداد میں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ'' پڑھتا ہوں جتنی تعداد میں اللہ کی تسبیح کہنے والوں نے کہا ہے، ازل سے ابد تک دُگنا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قیامت تک اور ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی حمد اور تعریف کرنے والوں نے پڑھا ہے، شروع سے اسی طرح ہمیشہ تک دُگنا در دُگنا ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھتا ہوں اتنی تعداد میں جتنا اس کی تہلیل کہنے والوں نے شروع سے ہمیشہ تک کہا ہے، اسی طرح (یعنی قیامت تک) اور ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' بھی اتنی تعداد میں ادا کرتا ہوں جتنی مقدار میں اس کی بڑائی بیان کرنے والوں نے بڑائی بیان فرمائی ہے، شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دُگنا در دُگنا قیامت تک) اور ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہتا ہوں اتنی مقدار میں جتنی اس کی بزرگی بیان کرنے

والوں نے اس کی بزرگی بیان فرمائی ہے شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح
(دُگنا در دُگنا قیامت تک)۔

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تسبیح کے کہنے والے فرشتے کی بہت زبانیں ہیں جن سے مختلف لغات میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کہتا ہے، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر مذکورہ الفاظ سے اللہ کی تسبیح وتحمید بیان کرے تو وہ اس طرح سے فرشتے کی تسبیح کے برابر بلکہ کئی گنا زیادہ تسبیح بیان کرسکتا ہے۔ نوٹ: بہت ہی بڑا عمل ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کا معمول بنانے کی توفیق دے، اہلِ ذوق کیلئے مکمل تسبیح مع حرکات اور ترجمہ کے درج کردی گئی ہے، اس سے خوب فائدہ اُٹھائیں۔ (تاریخ قزوین امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ (منہ))

بیس لاکھ نیکیاں ملیں گی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

ترجمہ: نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ پڑھے گا اس کیلئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی، پانچ مرتبہ پڑھنے پر ایک کروڑ نیکیاں ہیں۔

نوٹ: مسلمانو! یہ نہایت آسان وظائف ہیں، ضرور پڑھ لیا کریں۔ (الترغیب ۳/۸، بروایتِ طبرانی)

ہر بھلائی سے مالا مال

بہت چھوٹی دعا لیکن بہت کارآمد ہے، اس کا پڑھنے والا انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ ط

ترجمہ: اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے، اے نئی نئی چیزوں کے خالق۔ (ذخیرۂ آخرت)

* دین، جان و مال، اہل وعیال کی حفاظت کیلئے *

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِىْ وَنَفْسِىْ وَوَلَدِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ ط

ترجمہ: اللہ کے نام سے! اللہ میرے دین اور میری جان اور میری اولاد اور میرے گھر والوں اور میرے مال کی حفاظت فرما۔ (ذخیرۂ آخرت)

مغفرت کی دُعاء

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم و کرم فرما، تو ہی ارحم الراحمین ہے۔ (ذخیرۂ آخرت)

* مناجاتِ مقبول میں سے بعض مفید دُعائیں *

❁ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج
تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ (یوسف ۱۲:۱۰۱)

❁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ،
وَرِضًا بِالْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ
اِلٰی وَجْھِکَ، وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ مِنْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ
وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ط

ترجمہ: نظم میں:

اے خدائے خالق ارض و سماء
اے خدائے مالک روز جزاء

ہے تو ہی دنیا میں میرا کار ساز
اور تو ہی ہے آخرت کا کارساز

موت دے یا رب مجھے اسلام پر
اور مجھ کو صالحین کے ساتھ کر

دے وہ ٹھنڈک آنکھ میں اے ذوالجلال
اور وہ نعمت دے نہ ہو جس کو زوال

رکھ رضامند اپنی خواہش پر مجھے
کر نہ دے حرص و ہَوا مضطر مجھے

بعد مرنے کے مجھے راحت ملے
اور تیرے دیدار کی لذّت ملے

کر عطا اپنا مجھے شوقِ لقاء
دین و دُنیا کی خرابی سے بچا

❁ اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ عِنْدَالْمَمَاتِ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ، وَفُکَّ رِھَانِیْ، وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ط

ترجمہ: نظم میں:

اور دلیل ایمان کی دل کو میرے
یا الٰہی مرتے دم سکھلادے تو مجھے

مغفرت میری کر اے ربّ غفور
اور کردے مجھ سے تو شیطان کو دور

مجھ سے ہر ایک بند میرا دے چھڑا
کر مجھے قیدِ معاصی سے رِہا

پلڑا میری نیکیوں کا اور ثواب
کردے بھاری اور بڑھا روزِ حساب

طبقۂ اعلیٰ میں دے مجھ کو جگہ
مجلس بالا میں دے مجھ کو جگہ

❁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡفَوۡزَ فِی الۡقَضَاءِ، وَنُزُلَ الشُّھَدَاءِ، وَعَیۡشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالنَّصۡرَ عَلَی الۡاَعۡدَاءِ، اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَاءِ ط

ترجمہ نظم میں:

چاہتا ہوں میں یہ تیرے فضل سے
کامیابی میری قسمت میں ملے
اور شہیدوں کی طرح اے مستعان
کر مجھے اپنا معزّز مہمان
خوش نصیبوں کا سا مجھ کو عیش دے
زندگی میری فراغت میں کٹے
اور مجھے پیغمبروں کے ساتھ کر
دشمنوں پر دے مجھے فتح و ظفر
تو ہی سن لیتا ہے بندوں کی دُعاء
کر لے مقبول اے خدا میری دُعاء

❁ اَللّٰھُمَّ لَا عَیۡشَ اِلَّا عَیۡشُ الۡاٰخِرَةِ ط

❁ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ حُبَّکَ اَحَبَّ الۡاَشۡیَاءِ اِلَیَّ، وَاجۡعَلۡ خَشۡیَتَکَ اَخۡوَفَ الۡاَشۡیَاءِ عِنۡدِیۡ، وَاقۡطَعۡ عَنِّیۡ حَاجَاتِ الدُّنۡیَا بِالشَّوۡقِ اِلٰی لِقَائِکَ، وَاِذَا اَقۡرَرۡتَ اَعۡیُنَ اَھۡلِ

الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ مِنْ عِبَادَتِکَ ط

ترجمہ نظم میں :

عیش تو یا رب ہے عیش آخرت
دے مجھے وہ عیش اور کر مغفرت

دے مجھے اپنی محبت اس قدر
ہر محبت سے یہی ہو بیشتر

اور محبت سے ہی تیری اے غنی
سب سے بڑھ کر ہو مجھے دل بستگی

دے مجھے خوف اپنا سب سے بیشتر
سب سے بڑھ کر ہو مجھے تیرا ہی ڈر

تیرے ملنے کا ہو شوق اتنا مجھے
کر دے جو دنیا سے بے پروا مجھے

اور ہیں دنیا کی جتنی حاجتیں
بھول بیٹھوں سب کو میں اس شوق میں

جس طرح دنیا سے دنیادار کی
ٹھنڈی کرتا ہے تو آنکھیں اے غنی

کر میری آنکھوں کو بھی ٹھنڈک عطا
بندگی سے اپنی اے ربُّ العلیٰ

❀ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ؕ

ترجمہ: نظم میں:

موت کی سختی میں اور سکرات میں
جب لگا رہتا ہے شیطان گھات میں
ہو الٰہی تو مددگار و معین
مجھ پہ غالب ہو نہ جائے وہ لعین
مرتے دم یارب میری امداد کر
اور جہنم سے مجھے آزاد کر
کُل گناہوں سے میرے تو درگزر کر
اور مجھ پر رحم اے رحمٰن کر
طائفۂ اعلیٰ میں جو بندے تیرے
تیرے سب بندوں میں ہیں خاص اور چُنے
مجھ کو بھی یا رب ہو ساتھ ان کا نصیب
ان سے کر دے اے خدا مجھ کو قریب

❀ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ، حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ

ترجمہ نظم میں:

مرتے دم اور قبر میں وقتِ سوال
حَسْبِیَ اللّٰہُ بس ہے فضل ذوالجلال

تولے جائیں گے عمل میزان میں جب
پُل پہ جب چلنے لگیں گے لوگ سب

ہر جگہ ہر حال میں اور ہر نفس
حَسْبِیَ اللّٰہُ بس ہے مجھے اللہ بس

فضل تیرا ہی ہے میرے واسطے
اور تیری امداد کافی ہے مجھے

بس ہے مجھ کو فضل و امدادِ خدا
اور نہیں کوئی الٰہ اس کے سوا

ہے وہ ہی معبود برحق اور خدا
اور اسی پر بس بھروسہ ہے میرا

اور وہی ہے صاحب عرش عظیم
یہ وہی غفّار و ستّار و حلیم

(شوق آخرت، مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

• • •

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

دُعاء کے ختم پر آمین کہنا

حدیث: ابوظہیر نُمیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلے، ہم اللہ کے ایک نیک بندہ کے پاس سے گزرے، وہ بہت ہی گڑ گڑا کر اللہ تعالیٰ سے دُعاء مانگ رہے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر ان کی دُعاء اور اللہ تعالیٰ کے سامنے ان کا مانگنا گڑ گڑانا سننے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا اگر انہوں نے دُعاء صحیح طریقے سے ختم کی اور مہر صحیح لگائی تو اس نے جو مانگا ہے اس کا اس نے فیصلہ کرالیا۔

ہم میں سے ایک نے دریافت فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم! صحیح طریقے سے ختم کرنا اور صحیح مُہر لگانے کا طریقہ کیا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (دُعاء کے) اخیر میں ''آمین'' کہہ کر دُعاء ختم کرے (یعنی اگر اس نے ایسا کیا تو بس اللہ تعالیٰ سے طے کرالیا)۔

(معارف الحدیث ۵ / ۱۳۳، بحوالہ ابو داؤد، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

• • •

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

• • •

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمِلْاَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

باب ۴

* تلاوتِ قرآن کے بیان میں *

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ (البقرہ ۱۲:۱۲۱)

ترجمہ: وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ لوگ اس کو اس طرح سے پڑھتے ہیں جس طرح سے اس کی تلاوت کا حق ہے، یہی لوگ اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

حدیث: حضرت عثمان ذو النورین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔

(صحیح بخاری ۲/ ۷۵۲، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ، قدیمی کتب خانہ، کراچی پاکستان)

حدیث: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تلاوت کیا کرو، یہ تلاوت تمہارے لئے زمین میں نور ہے، اور آسمان پر تمہارے لئے ذخیرہ ہے۔ (ابن حبان)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے، تو شیطان ایک گوشہ میں بیٹھ کر روتا ہے اور کہتا ہے کہ ''افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم ہوا تو اس نے

سجدہ کیا اور اس پر جنت واجب ہوگئی اور مجھے سجدہ کا حکم ہوا تو میں نے انکار کیا تو میرے لئے دوزخ کا حکم ہوا۔

حدیث: حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سُنا، قرآن کی تلاوت کیا پس بیشک قرآن مجید اپنے اصحاب (تلاوت اور عمل کرنے والوں) کیلئے قیامت کے روز شفیع (شفاعت کرنے والا) بن کر آئے گا۔

(صحیح مسلم ۱/۲۷۰، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرآۃ القرآن وسورۃ البقرہ، قدیمی کتب خانہ)

حدیث: حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ جناب نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا مقرّب ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ص ۱۸۶، کتاب فضائل القرآن، الفصل الاول، مکتبہ رحمانیہ اردو بازار، لاہور پاکستان)

حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ''قرآن پڑھنے والا بُڑھاپے کی کمزوری سے سلامت رہے گا۔ (حاکم)

حدیث: حضرت معاذ جُھنی سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن حفظ کیا، اور اس پر عمل کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے والدین کو ایسا تاج پہنائیں گے، جس کی روشنی اس سورج کی روشنی سے زیادہ ہے، جو دنیا کے گھروں میں ہے، اگر وہ تاج تمہارے گھروں میں ہوتا پس اس شخص کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے؟ جس نے خود (قرآن کو حفظ کیا اور) اس پر عمل کیا۔

(مشکوٰۃ شریف ج ۱ص ۱۸۸، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثانی، رقم الحدیث: ۲۰۳۳، مکتبہ رحمانیہ)

حدیث: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ

قیامت کے دن حافظِ قرآن سے کہا جائے گا قرآن پڑھنا شروع کر اور (جنت کے درجات کی طرف) چڑھ اور اس طرح سے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح سے تو دنیا میں پڑھا کرتا تھا، تیری (منزل) جنت اس آخری آیت پر ہوگی (جس کی تلاوت کر کے وہاں تک پہنچے گا۔

(جامع ترمذی ۲/ ۱۱۹، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرأ حرفاً من القرآن مالہ من الأجر، ایچ ایم سعید کمپنی)

(ابن ماجہ ص: ۲۶۷، ابواب الادب، باب ثواب القرآن، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

حدیث: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس آدمی نے قرآن کریم پڑھا اس نے علوم نبوت (قرآن) کو اپنی پسلیوں کے درمیان (دل میں) لے لیا، گو اس کی طرف وحی نہیں کی جاتی، اس سے معلوم ہوا کہ حافظ اور عالم قرآن علوم نبوت کو حاصل کر لینے والا ہے، اس لئے اس کو لازم ہے کہ علوم نبوت کے شایان شان اعمال سرانجام دے، اور برُے اعمال سے احتراز کرے۔ عوام قدر کریں، (فضائل قرآن)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امّت کے شریف لوگ وہ ہیں، جو قرآن کے حافظ ہیں، اور وہ لوگ ہیں جو رات کو اُٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ (بیہقی)

حدیث: حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عرش کے خزانے سے مجھ کو چار چیزیں ملی ہیں، اور کوئی چیز اس خزانہ سے کسی اور کو نہیں ملی (۱) سورۂ فاتحہ (۲) آیۃ الکرسی (۳) سورۂ بقرہ کی آخری آیات (۴) سورۂ کوثر۔ (فضائل اعمال، فضائل قرآن)

حدیث: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضور نے فرمایا: جس نے سورۂ فاتحہ کو پڑھا، اس نے گویا تورات، انجیل، زبور اور قرآن شریف کو پڑھا۔
(فضائل اعمال، فضائل قرآن)

حدیث: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی رات کو سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات (اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے آخری سورۃ تک) پڑھے گا، تو اس کے لئے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۲،ص ۱۹۱، کتاب فضائل القران، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور، پاکستان)

فائدہ: دس آیات کی تلاوت کرنے میں صرف تھوڑی ہی دیر لگتی ہے، اس سے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا، اس سے بڑھ کر دوسری کونسی فضیلت ہو سکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو روزانہ اس کی تلاوت کر کے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب حاصل کرنے کی توفیق اور خوش نصیبی مقدر فرمائے۔ (آمین)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کی ایک سورت نے جو صرف تیس آیتوں کی ہے اس نے ایک بندے کے حق میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں سفارش کی یہاں تک کہ وہ بخش دیا گیا اور وہ سورۃ ہے "تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ"۔

(جامع ترمذی ج ۲،ص ۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الملک، ایچ ایم سعید کمپنی پاکستان)

حدیث : حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ (سورۂ ملک) ہر مؤمن کے دل میں ہو۔ (فضائل اعمال، قرآن: ۵۳)

حدیث : حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے سورۂ تَبٰرَكَ الَّذِیْ اور الٓمّٓ تنزیل سجدہ کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا، گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ (فضائل اعمال، قرآن)

حدیث: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے لیلۃ القدر میں عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔

(کذا فی المظاہر، فضائل اعمال، فضائل قرآن)

تشریح: رمضان المبارک کی راتوں میں سے ایک رات (لیلۃ القدر) کہلاتی ہے، جو خوب ہی بابرکت اور خیر و بھلائی کی رات ہے، قرآن شریف میں اس رات کو ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل بتائی ہے، ایک ہزار مہینوں کے ۸۳ رتراسی سال اور چار ماہ ہوتے ہیں، خوش نصیب ہے وہ شخص جسے اس رات کی عبادت نصیب ہو جائے کہ جو شخص یہ ایک رات عبادت میں گذارے گا تو گویا کہ اس نے ۸۳ سال اور چار ماہ سے بھی زیادہ عرصہ عبادت میں گذار دیا، یہ مبارک رات ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل ہے، (اس لئے کہ اس رات کو قرآن میں ایک ہزار مہینوں سے بھی افضل بتائی گئی ہے) واللہ تعالیٰ اعلم!

خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص یہ دونوں سورتیں تلاوت کرے گا تو اس کے نامۂ اعمال میں بھی لیلۃ القدر میں عبادت کرنے کے برابر ثواب لکھا جائے گا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ دونوں سورتیں روزانہ پڑھنے کی توفیق نصیب فرماوے، آمین!

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے، جب تک کہ "الٓمٓ تَنْزِيْلُ" اور "تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ" نہ پڑھ لیتے، (یعنی رات کو سونے سے پہلے یہ دونوں سورتیں پڑھنے کا حضور ﷺ کا معمول تھا)۔

(جامع ترمذی ج ۲ ص ۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الملک، ایچ۔ایم سعید کمپنی پاکستان)

حدیث: حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد "سورۂ اِنَّآ

اَنْزَلْنَا'' (سورۃ القدر، پارہ/۳۰) پڑھے گا تو صدّیقین میں سے ہوگا۔

(کنز العمال، بہشتی زیور حصہ اول)

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرمایا ہے کہ جو شخص دس۱۰ آیتوں کی تلاوت کسی رات میں کرے، وہ اس رات میں غافلین میں سے شمار نہیں ہوگا۔ (حاکم، فضائل اعمال، فضائل قرآن)

تشریح: دس آیات کی تلاوت سے جس کے پڑھنے میں چند منٹ صرف ہوتی ہیں، تمام رات کی غفلت سے نکل جاتا ہے، اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی؟

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ان پانچوں نمازوں پر مداومت کرے وہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا جو شخص ۱۰۰ سو آیات کی تلاوت کسی رات میں کرے وہ اس رات میں قانتین میں لکھا جاوے گا۔ (ابن خزیمہ، فضائل اعمال، فضائل قرآن)

تشریح: کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جس کا نام عبادت کرنے والوں میں لکھا جائے، اللہ تعالیٰ ہم تمام کو اس پر کامل طور پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرماوے، آمین!

عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ نے شرح احیاء میں نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز پڑھکر قرآن شریف کھولے، اور بقدر ۱۰۰ سو آیات پڑھ لے، تمام دنیا کی بقدر اس کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (فضائل اعمال، فضائل قرآن/۲۷)

• • •

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

* قرآن شریف کی خاص خاص سورتوں اور آیتوں کی تلاوت کرنے پر ثواب کے بیان میں *

* "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط" کے فضائل *

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

{۱} حضرت عطا رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ آیت "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط" کے نزول کے وقت بادل مشرق کی طرف بھاگے، ہوائیں ٹھہر گئیں، دریاؤں نے شور کیا، چار پایوں نے سننے کے لئے کان لگا لئے، اور شیاطین آسمان سے نکال دیئے گئے، اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس شئ پر میرا نام پڑھا جائے گا اس میں برکت ہوگی بسم اللہ پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین/ ۲۲۶)

{۲} ابن وائل رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص دوزخ کے فرشتوں سے جو تعداد میں ۱۹/ انیّس ہیں، نجات چاہے وہ بسم اللہ پڑھے کیونکہ "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط" کے انیّس حروف ہیں، اور ہر حرف ان فرشتوں سے بچنے کی ڈھال ہے۔ (غنیۃ الطالبین/ ۲۲۶)

{۳} اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "بسم اللہ" پڑھنے والے کو دوزخ کی آگ سے بچاؤں گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ استاذ نے شاگرد سے کہا کہ "بسم اللہ"

پڑھ (تو) استاذ، شاگرد اور والدین سب جہنم کے عذاب سے بری لکھے جاتے ہیں۔
(درمنثور ۱/۹)

{۴} جس کے اعمال نامہ میں لکھا ہوا ہوگا کہ اس نے آٹھ سو مرتبہ ''بسم اللہ'' پڑھی ہے تو وہ مؤمن خدا تعالیٰ کی ربوبیت کا قائل سمجھا جائے گا، خدا تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اسے دوزخ کی آگ سے بچاؤں گا اور بہشت میں لے جاؤں گا، لہٰذا ہر مسلمان کو دُعاء، وظیفہ اور نماز سے قبل بسم اللہ پڑھنا چاہئے، اگر مذکورہ حالت میں مرگیا تو موت کی سختی اور منکر نکیر کے خوف سے محفوظ رہے گا، قبر کی تنگی کی تکلیف سے بچے گا اور میری رحمت اُس کو شامل حال رہے گی، میں اس کی قبر کو حدِ نگاہ تک کشادہ اور روشن کردوں گا، قبر سے اُسے سراپا نورانی شکل میں اُٹھاؤں گا، اس کا چہرہ دمکتا ہوگا، اس کے حساب وکتاب میں آسانی کردوں گا، اس کی نیکی کا پلّہ بھاری کر دیا جائے گا، پُل صراط سے گذرتے وقت اس کے سامنے نورانی شمعیں ہوں گی، انہیں کی روشنی میں وہ جنت میں جائے گا محشر کے میدان میں پکارنے والے فرشتے کو اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ تو پکار کہ بندہ بڑا نیک بخت ہے، اُسے رحمت الٰہی میں داخل کیا گیا۔

{۵} جب مؤمن بندہ ''بِسْمِ اللّٰہ'' پڑھتا ہے تو جنت اس کے جواب میں لبیک (میں حاضر ہوں) کہتی ہے اور خدا سے دُعاء کرتی ہے کہ بسم اللہ کے بدلے میں اس شخص کو مجھ میں داخل کر جب یہ التجا ہوتی ہے تو بہشت میں اس شخص کا داخلہ واجب ہوجاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین/ ۲۲۸)

{۶} حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے لوح وقلم پیدا کئے پھر قلم کو لکھنے کا حکم دیا چنانچہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا تھا، قلم نے اُسے

لکھ دیا، قلم نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا اور لوگوں کو امن و سلامتی کا پیغام دیا، اس شرط پر کہ وہ ''بِسْمِ اللّٰہ'' کو پڑھتے رہا کریں، ساتوں آسمان پر جس قدر ذی مرتبہ لوگ اور بزرگ ہیں، مقرب فرشتے صف باندھے تہلیل و تسبیح کررہے ہیں، بسم اللہ ان سب کا وِرد ہے۔ (غنیۃ الطالبین/ ۲۲۷)

{۷} حدیث: آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میری امّت کے لوگ قیامت تک ''بِسْمِ اللّٰہ'' پڑھتے رہیں گے اور جب اعمال ترازو میں تولے جائیں گے تو بسم اللہ کی برکت سے نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوجائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے خطوط میں ''بِسْمِ اللّٰہ'' لکھا کرو اور اُسے پڑھا بھی کرو۔

{۸} اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ''بِسْمِ اللّٰہ'' پڑھو، جو ایسا کرتا ہے وہ میری اطاعت اور میری حضوری میں داخل ہوجاتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین/ ۲۳۴)

{۹} حدیث قدسی: حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ حضرت جبریئل قسم کھا کر یہ حدیث بیان کرتے ہیں اور اسی طرح وہ قسم کھا کر حضرت میکائیل علیہ السلام سے بیان کرتے ہیں اور وہ اسی طرح قسم کھا کر حضرت اسرافیل علیہ السلام سے فرماتے ہیں کہ اے اسرافیل! میں اپنی عزت و بخشش، جلال و کرم کی قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ جو شخص ''بِسْمِ اللّٰہ'' کو سورۂ فاتحہ کے ساتھ ملا کر ایک مرتبہ بھی پڑھے گا، (تو) تم گواہ رہو کہ میں اس کی زبان نہ جلاؤں گا، اور اس کو قبر و جہنم کے عذاب سے پناہ میں رکھوں گا، اور قیامت کے عذاب سے پناہ میں رکھوں گا۔ (تفسیر روح البیان)

اسی طرح علّامہ شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''فتحات'' میں فرماتے ہیں کہ جب تم سورۂ فاتحہ پڑھو تب ایک سانس میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' ملا کر پڑھو۔ (فضائل بسم اللہ/ ۱۵)

{۱۰} وضوء کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللہ الخ'' پڑھنے کا فائدہ

حدیث: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے وضو کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط'' نہیں پڑھا تو اس کا وضو کامل نہیں ہوا۔

(جامع ترمذی جلد ا/ص ۱۳، ابواب الطہارۃ، باب فی التسمیہ عندالوضوء، ایچ۔ایم۔سعید کمپنی، پاکستان)

فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص وضو کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط'' نہیں پڑھتا، تو اس سے صرف اس کے وضوء کرنے میں جتنا حصہ دُھلا ہے اُتنے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

لیکن جو شخص ''بِسْمِ اللہ'' پڑھ کر وضوء کرتا ہے تو اس شخص کے پورے جسم کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ وضو صحیح ہو جاتا ہے۔ مگر کامل وضوء کا ثواب نہیں ملتا۔

(مشکوٰۃ المصابیح جلد ا/ص ۴۸ کتاب الطہارۃ، باب سنن وضو، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ، لاہور)

{۱۱} کھانے سے پہلے ''بِسْمِ اللہ الخ'' پڑھنے کا حکم

حدیث: حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ ''بِسْمِ اللہ الخ'' پڑھ کر دائیں ہاتھ سے اپنے آگے سے کھاؤ۔

(بخاری شریف، جلد ۲/ص ۸۰۹، کتاب الاطعمہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

{۱۲} **حدیث:** حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ''بِسْمِ اللہ الخ'' اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں میں سے ایک خاص نام ہے، اللہ تعالیٰ اور ''بِسْمِ اللہ'' کے درمیان ایسی ہی نزدیکی کا تعلق ہے جس طرح آنکھ کی پُتلی اور سفیدی کے درمیان ہے۔

جنّت کے محل کی کُنجی

{۱} اللہ کے پیارے نبی ﷺ معراج میں ہیں، حضرت جبرئیل علیہ السلام ساتھ ہیں جنت میں چار خوبصورت نہریں جاری دکھائی دیں۔

آپ ﷺ پوچھتے ہیں اے جبرئیل! یہ نہریں کہاں سے نکلتی ہیں؟ اور کہاں جاتی ہیں؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام عرض کرتے ہیں: اے میرے آقا ﷺ! یہ نہریں حوض کوثر کی طرف جاتی ہیں لیکن یہ کہاں سے نکلتی ہیں اس کا مجھے علم نہیں، آپ اللہ کے دربار میں عرض کریں، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور آپ کو اس سے باخبر کریں گے، حضور ﷺ نے دعاء کی فورًا ایک فرشتہ حاضر ہوا اور سردار انبیاء ﷺ کی خدمت میں سلام پیش کرکے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ آنکھیں بند کرلیں۔

پھر فرشتہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں آنکھیں کھولنے کے لئے عرض کی، اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے آنکھیں کھولیں، دیکھا تو سامنے ایک بڑا درخت تھا، اس کے نزدیک سفید موتیوں سے بنا ہوا ایک عظیم الشان بہت ہی خوبصورت محل، محل کا دروازہ سونے کا اور دروازہ پر سونے کا تالا ہے۔

اللہ کے حبیب ﷺ فرماتے ہیں وہ محل اتنا بڑا تھا کہ دُنیا کے سارے جنّ و انس اس میں داخل ہوں تو بھی ایسا محسوس ہو گویا پہاڑ کی کھوہ میں کوئی پرندہ بیٹھا ہے۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں میں نے دیکھا کہ وہ چاروں خوبصورت نہریں اس محل کے نیچے سے جاری ہیں، اللہ کے نبی ﷺ نے اس محل میں داخل ہونے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ فرمانے لگے، دروازہ پر تالا ہے محل میں کس طرح داخل ہوؤں؟ فرشتوں نے عرض

کیا اے میرے آقا ﷺ اس کی کنجی ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ'' ہے۔

آپ ﷺ دروازہ کے قریب گئے اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ پڑھی، فوراً تالا کھل گیا، آپ ﷺ فرماتے ہیں میں اس خوبصورت محل میں داخل ہوا، اندر داخل ہو کر دیکھا تو محل کے چار ستونوں میں سے یہ شیریں نہریں جاری ہیں اور اس کے ستونوں پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ لکھا ہوا ہے، ''بسم اللہ'' کی میم میں سے پانی کی، ''اللہ'' کی ھ میں سے دودھ کی، ''رحمٰن'' کی میم میں سے جنتی شراب کی اور ''رحیم'' کی میم میں سے شہد کی نہر جاری ہے، میں نے (یہ) پالیا کہ یہ نہروں کی جڑ ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ '' ہے، اس وقت اللہ کی طرف سے آواز آئی کہ اے محمد ﷺ آپ کی امت میں سے اگر کوئی مجھے بلا ریاکاری کے یاد کرے گا، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ پڑھے گا، اُسے ان نہروں کے ذریعہ سیراب کروں گا۔

{۲} نماز کی ہر رکعت کے شروع میں سورۂ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ'' پڑھنا امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سنت ہے، جب کہ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر اماموں کے نزدیک واجب ہے۔

اس لئے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ '' ضرور پڑھنی چاہئے، بہت سے لوگ اس بات سے غافل ہیں۔

{۳} حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی کاغذ پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ لکھا ہو اور وہ کاغذ زمین پر گر جائے اور کوئی تعظیم کے خاطر میرے نام والا کاغذ اُٹھالے، تو اس کا نام صدیقین میں لکھا جاتا ہے، اور اگر اس کے ماں باپ کو عذاب ہوتا ہو تو عذاب میں تخفیف کی جاتی ہے۔

{۴} **حدیث:** حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص عمر بھر میں ایک لاکھ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیں گے۔

{۵} **حدیث:** ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ ایک دن قبرستان تشریف لے گئے، آپ ﷺ کو معلوم ہوا کہ قبر میں میت کو عذاب ہو رہا ہے، حضور ﷺ کو اس کی حالت پر رحم آیا، اسی دوران حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا یارسول اللہ ﷺ دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر اس میت کو بخش دو۔

حضور ﷺ نے دس مرتبہ پڑھ کر بخش دیا تو فوراً میت پر سے عذاب ہٹا لیا گیا، اور جنت کی حوریں اس کی خدمت میں حاضر ہوئی، حوروں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کب تک رہو گی، حوروں نے فرمایا کہ صور پھونکنے اور جنت میں داخل ہونے تک۔

{۶} **حدیث:** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نعمت کے شروع میں ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط'' اور اخیر میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پڑھے گا تو اس نعمت کے متعلق قیامت میں سوال نہیں ہوگا۔ (ابن حبان)

{۷} جس شخص نے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط'' پڑھی تو اس نے اللہ تعالیٰ کو تین ہزار ناموں سے یاد کیا۔

علامہ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے تین ہزار نام ہیں۔

ایک ہزار نام فرشتوں نے بتائے۔

ایک ہزار نام انبیاءؑ نے بتائے۔

تین سو نام توریت میں نازل ہوئے۔

تین سو نام زبور میں نازل ہوئے۔

تین سو نام انجیل میں نازل ہوئے۔

ننانویں نام قرآن شریف میں نازل ہوئے۔

اور ایک نام اپنے پاس رکھا وہ کسی کو نہیں بتایا پھر ان ناموں کا مطلب ''بسم اللہ'' کے تین الفاظ ''اللہ، رحمن اور رحیم'' میں سما دیا ہے، تو جس نے ''بسم اللہ'' پڑھی تو اس نے اللہ تعالیٰ کو تین ہزار ناموں سے یاد کیا۔ (تفسیر روح البیان)

{۸} حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ کلامِ پاک کی ایک آیت سے غافل اور بے خبر ہے، وہ میرے اور سلیمان بن داوٗدؑ کے سوا کسی پر نازل نہیں ہوئی، وہ آیت ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط'' ہے۔ (تفسیر ابن کثیر ۱/۱۹)

{ ۹} جب بدن سے کپڑے اُتارے تو ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' پڑھ کر اُتارے کیونکہ ''بِسْمِ الله'' پڑھنے سے شیطان اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھ سکے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق مرحمت فرمائیں۔ (آمین) (حصن حصین ص: ۲۹۰، دارالاشاعت)

●●●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾ (آمین)

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، روز جزاء کا مالک ہے، (اے اللہ !) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، تو ہمیں سیدھا راستہ بتا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔ آمین

{۱} حدیث: حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کا ثواب دو تہائی قرآن شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

{۲} تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کا ثواب دو۲ بار قرآن شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

(تفسیر مظہری ۱/ ۱۵)

{۳} حدیث: حضرت سعد بن معلّیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میں تمہیں ایک سورۃ کی تعلیم دوں گا جو قرآن کی سب سے عظیم الشان سورۃ ہے، اسکے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (یعنی سورہ فاتحہ کی یہ سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جانے والی ہیں اور یہی قرآن عظیم ہیں جو مجھے ہی عطاء کی گئی ہیں)۔

(صحیح بخاری ج ۲،ص ۷۴۹،کتاب فضائل القرآن، باب فضل فاتحۃ الکتاب، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

{۴} حدیث: حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے جناب سردارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم سورۂ فاتحہ جیسی سورۃ نہ تو توریت میں نازل ہوئی، نہ تو زبور میں نازل ہوئی، نہ تو انجیل میں نازل ہوئی اور نہ تو قرآن شریف میں دوسری کوئی سورت اس جیسی نازل ہوئی۔ (جامع ترمذی ج ۲،ص ۱۱۵،ابواب فضائل القرآن، ایچ ایم سعید کمپنی پاکستان)

{۵} حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۂ فاتحہ پورے قرآن میں اجروثواب کے اعتبار سے افضل ہے۔ (ابن حبان)

{۶} حدیث: حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان تین مواقع پر جتنا رویا اُتنا کبھی بھی نہیں رویا: (۱) جب ملعون ٹھہرا کر آسمان سے نکال دیا گیا، (۲) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ہوئی اس وقت اور (۳) جب سورۂ فاتحہ نازل ہوئی۔

{۷} حدیث: ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ۸۰/اسّی فضیلتیں اور درجے عطاء کئے ہیں، اتنی ساری عزت میرے سوا دوسرے کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی، میں بیٹھا تھا اسی درمیان حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے، فرمانے لگے کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ

(ﷺ) پر ہماری مقدس کتاب قرآن پاک نازل کی، اس میں ایک سورت ایسی ہے کہ اگر وہ توریت میں ہوتی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امّت میں کوئی بھی کافر نہ رہتا، سب ہی مؤمن بن جاتے، اگر یہ سورت انجیل میں ہوتی تو کوئی اس کا مخالف اور منافق نہ ہوتا، اگر یہ سورت زبور میں ہوتی تو حضرت داؤد علیہ السلام کی امت میں کوئی بھی شخص آتش پرست نہ ہوتا، وہ سورت سورۂ فاتحہ ہے، سورۂ فاتحہ کلامِ مجید میں اس لئے نازل کی گئی کہ اس کی برکت سے آپ ﷺ کی امت قیامت تک دوزخ کی آگ اور ہولنا کیوں سے بچی رہے اور یہ سورت پڑھ کر اللہ کے بندے کامیابی حاصل کرتے رہیں۔

★ اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سچائی اور دوستی کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، اگر سارے سمندر کو سیاہی بنا دیا جائے، تمام درختوں کو قلم بنا دیا جائے اور ساتوں آسمان و زمین کو کاغذ بنا دیا جائے، اس کے بعد دنیا ختم ہو اُس وقت تک سورۂ فاتحہ کی فضیلت لکھی جائے تب بھی اس کی تعریف ختم کرنا ناممکن ہے۔

★ اس مبارک سورت میں سات حروف نہیں ہیں۔

★ ’’ث‘‘ نہیں ہے کیونکہ ثبورًا ہلاکت کا لفظ ہے، سورۂ فاتحہ پڑھنے والوں کو ثبورًا یعنی ہلاکت سے واسطہ نہیں پڑے گا۔

★ ’’ج‘‘ نہیں ہے کیونکہ وہ جہنم کا پہلا حرف ہے، سورۂ فاتحہ پڑھنے والا جہنم میں نہیں جائے گا۔

★ ’’ز‘‘ نہیں ہے سورۂ فاتحہ پڑھنے والا زقُّوم سے بچے گا، زقوم (تھوڑ) زہریلی اور کڑوی غذا ہے جو جہنمی کو کھلائی جائے گی۔

★ ’’ش‘‘ نہیں ہے کیونکہ سورۂ فاتحہ پڑھنے والا شقاوت، بدبختی، ہلاکت میں نہیں

پھنسے گا۔

★ ''ظ'' نہیں ہے کیونکہ سورۂ فاتحہ کا وِرد رکھنے والے کو قبر کی ظلمت اور تاریکی نہیں گھیرے گی۔

★ ''ف'' نہیں ہے کیونکہ سورۂ فاتحہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے فراق و جُدائی میں نہیں پھنسے گا۔

★ ساتواں حرف ''خ'' نہیں ہے، کیونکہ سورۂ فاتحہ پڑھنے والا بے عزت اور ذلیل نہیں ہوگا۔

پیر و مرشد حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ میں سات آیتیں ہیں، حضرت امام ناصر بستی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس سورت میں سات آیتیں ہیں، آدمی کے بدن میں سات حصے ہیں جو کوئی بندہ یہ آیت پڑھتا رہے گا، اس کے بدن کے ساتوں حصوں کو اللہ تعالیٰ ساتوں دوزخ کی آگ و عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

★ مشائخ و صوفیاء لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں ۱۲۴/ایک سو چوبیس حروف رکھے ہیں، پیغمبروں کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہیں، اس سورت میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرامؑ کے ثواب کے برابر ثواب سمایا ہوا ہے، اس کے ہر حرف کا ثواب ایک ہزار جتنا، اسی طرح گنتی سے ایک سو چوبیس حرف کا ثواب ایک لاکھ چوبیس ہزار جتنا ہے۔ (حوالہ نہیں ہے)

★ ''اَلْحَمْدُ'' میں پانچ حروف ہیں، نماز بھی پانچ وقت کی فرض کی گئی ہے، جو بندہ یہ پانچ حروف پڑھتا رہے گا وہ پانچ وقت کی نماز میں رہی ہوئی کمی اور نقصان سے محفوظ رہے گا، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسی نماز بھی قبول کریں گے۔

"لِلّٰهِ" میں تین حروف ہیں اَلْحَمْدُ کے پانچ حروف میں یہ تین حروف شامل کریں تو اس کی تعداد آٹھ ہو جاتی ہے۔ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" پڑھنے سے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

★ "رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" ۱۰/دس حروف ہیں، "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" کے سب ۱۸/اٹھارہ حروف ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ اسّی ہزار عالم پیدا کئے ہیں اس کو پڑھنے والا ان عالم کے برابر ثواب حاصل کرے گا۔

★ "الرحمٰن" میں چھ حروف ہیں، اگلے حروف کے ساتھ شامل کریں تو چوبیس حروف ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے رات دن کے چوبیس گھنٹے بنائے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے الرَّحْمٰنِ تک پڑھے تو چوبیس گھنٹے کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

★ "الرَّحِيْمِ" میں چھ حروف ہیں، یہاں تک سارے حروف مل کر ۳۰/تیس حروف ہوتے ہیں، یہ پڑھنے والا پُل صراط کی تیس ہزار سال کی مسافت کے برابر مسافت آسانی سے پار کر جائے گا۔

★ "مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ" کے تیرہ حروف ہیں، یہاں تک سارے حروف مل کر ۴۲/بیالیس ہوتے ہیں، اُس کا مطلب یہ ہے کہ بارہ ماہ تک اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول رہے، بارہ ماہ کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کریں گے۔

★ "اِيَّاكَ نَعْبُدُ" کے آٹھ حروف ہیں، یہاں تک سارے حروف پچاس ہوتے ہیں، قیامت کا دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، یہ سورت پڑھنے والے کے لئے پچاس ہزار سال کی مصیبتیں آسان ہو جائے گی۔

★ "وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" میں گیارہ حروف ہیں، اگلے پچاس حروف شامل کرتے ہوئے ۶۱/اِکسٹھ حروف ہوئے، اللہ تعالیٰ نے زمین میں ۶۱/اِکسٹھ سمندر پیدا کئے

ہیں، یہ سورت پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں اِکٹھے سمندروں کے پانی کے قطروں کے برابر نیکیاں لکھی جائے گی اور اُتنے ہی گناہ معاف کئے جائیں گے۔

★ ’’ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ‘‘ کے سولہ حروف ملاتے ہوئے ۸۰/اسّی حروف ہوئے اس سورت پڑھنے والے کے نامۂ اعمال سے اسی کوڑے کی سزا معاف ہوگی (شراب پینے والے کے لئے ۸۰/اسّی کوڑے کی سزا واجب ہے)۔

★ ’’ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ‘‘ یہ چوالیس (۴۴) حروف ہیں اگلے اسی حروف کے ساتھ شامل کرتے ہوئے ایک سو چوبیس حروف ہوئے، ہر حرف کیلئے ایک ہزار جتنا ثواب ہے، اس حساب سے ایک لاکھ چوبیس ہزار ثواب کے حساب سے سارے پیغمبروں کی تعداد ہوتی ہے، اس سورت کا ورد کرنے والا یہ سارے پیغمبروں کی تعداد جتنا ثواب حاصل کرے گا۔

★ پیر و مرشد حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے:
ایک مرتبہ میں اور حضرت شیخ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ ساتھ سفر کر رہے تھے دریائے دجلہ کے کنارے پہنچے تو ہمیں وہاں کوئی کشتی نہیں ملی، دریا پار کر کے جانا تھا، حضرت عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ’’آنکھیں بند کرلو‘‘ آنکھ بند کر کے پانی میں پاؤں رکھتے ہی ہم سامنے کے کنارہ پر پہنچ گئے میں نے آنکھیں کھولی اور حضرت سے اتنی آسانی سے دریا پار کرنے کی وجہ دریافت فرمائی، حضرت نے مجھے فرمایا کہ میں نے پانچ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جس کی وجہ سے یہ مشکل کام آسان بن گیا، جو کوئی بندہ یہ سورت پڑھتا رہے گا تو اُس کے مشکل کام اللہ تعالیٰ آسان فرما دیں گے۔ (دلیل العارفین)

سورۂ بقرہ کی فضیلتیں

(۱) سورۂ بقرہ پڑھنے والے کو جنت میں تاج پہنایا جائے گا۔ (بیہقی)

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ہر شیٔ کا بلند حصہ ہوتا ہے، قرآن شریف کی (چوٹی اور) بلندی سورۂ بقرہ ہے۔

(حصن حصین ص: ۴۳۷، دارالاشاعت پاکستان)

(۳) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سُنا، تم قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والوں کی قیامت کے دن شفاعت کرے گا، ان دو نورانی سورتوں (یعنی) سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس حالت میں آئیں گی گویا کہ یہ دونوں بادل ہیں یا دو حصے ہیں جنہوں نے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں اور اپنے پڑھنے والوں کے حق میں شفاعت میں لگی ہوئی ہیں، سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا حاصل کرنا برکت ہے، اور چھوڑنا حسرت ہے، اور اس کی تلاوت کرنے کی باطل لوگوں میں ہمت نہیں ہے۔ (حضرت معاویہ بن سلام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ یہاں باطل لوگوں سے مراد جادوگر ہیں)

(صحیح مسلم ۱/ ۲۷۰، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرآۃ القرآن، سورۃ البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

* * *

آیۃ الکرسی کی فضیلتیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ
سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا
بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ
وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ
حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ۲:۲۵۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کام (قائم) تھامنے والا ہے، نہیں پکڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور ایسا کون ہے جو سفارش کرے اسکے پاس مگر اسکی اجازت سے، جانتا ہے جو کچھ اس کی خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے، اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اس کی کُرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔

(۱) فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر چیز کی بلندی (چوٹی) ہوتی ہے، قرآن کی بلندی سورۂ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت قرآنی تمام آیتوں کی سردار ہے وہ آیت ''آیۃ الکرسی'' ہے۔

(جامع ترمذی ۲/ ۱۱۵، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ البقرہ وآیۃ الکرسی، ایچ ایم سعید کمپنی)

(۲) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نمازِ فرض کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لئے بجز موت کے کوئی مانع نہیں ہے یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے آثار و راحت کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ (ابن حبان)

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا تو ساری رات شیطان اُس کے پاس نہیں آئے گا۔ (مسلم شریف)

(۴) حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا، تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ فرشتہ طے رہے گا، اور اس کے پاس شیطان نہیں آئے گا۔ (صحیح بخاری ۲/ ۷۴۹، کتاب فضائل القرآن، فضل البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۵) حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس آیت کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں جو عرش کے پائے کے پاس اللہ جل شانہ کی تقدیس بیان کرتی ہے، ساری آیتوں کی سردار ہے۔

(۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آیۃ الکرسی جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (حاکم)

(۷) چار مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن شریف پڑھنے کے برابر (ثواب ملتا) ہے۔ (تفسیر مواہب الرحمن ۱/ ۱۱)

* سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کا ثواب *

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ
وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ
وَرُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟
وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ
الۡمَصِیۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ
لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَعَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ
مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا
بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَارۡحَمۡنَا ٝ
اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۸۶﴾

(البقرہ۲:۲۸۶)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو کچھ اُترا ان پر ان کے رب کی طرف سے اور

مسلمانوں نے بھی سب نے مانا، اللہ کو، اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے، اور کہہ اُٹھے کہ ہم نے سُنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ مکلّف نہیں فرماتا کسی کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے، اس کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں، یا چوکیں، اے ہمارے رب ہمارے نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے رب اور نہ اُٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم فرما ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے، مدد کر ہماری کافروں کے مقابلہ میں۔

فضیلت: (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، کہ اچانک انہوں نے اوپر سے ایک آواز سنی، تو اپنا سر اُٹھا کر فرمایا، کہ آج آسمان کا ایک ایسا دروازہ (کھلا) ہے، جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھلا تھا، پھر اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے، جو آج کے سوا کبھی نازل نہیں ہوا، چنانچہ اس فرشتہ نے آ کر سلام کیا، اور عرض کیا یارسول اللہ! آپ دو ۲ نوروں کے ساتھ خوش ہو جائیں، جو صرف آپ کو عطاء کئے گئے ہیں، آپ سے پہلے یہ دونوں کسی نبی کو عطاء نہیں کئے گئے: (۱) فاتحۃ الکتاب (۲) سورۂ بقرہ کی آخری آیات (آمن الرسول سے آخر سورت تک) فرشتہ نے کہا یہ دونوں نوروں میں جو بھی حصہ پڑھو گے، تو آپ کی مانگی ہوئی چیز آپ کو عطاء کی جائے گی۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۷۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل الفاتحہ وخواتیم سورۃ البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۲) ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جو کوئی شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو۲ آیتیں پڑھ لے تو یہ آیتیں اس کے لئے کافی ہو جائے گی۔ (فضائل قرآن)

(۳) ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کا آخری حصہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانوں میں سے ہے، اور اس کے عرش کے نیچے جو خزانے ہیں ان میں سے ہے، یہ اُس امت کو عطاء کیا گیا ہے جس نے دنیا اور آخرت کی کوئی ایسی خیر نہیں چھوڑی، جس پر یہ شامل نہ ہو (اس میں ہر خیر، خوبی، مدد، رحمت اور مغفرت کا سوال کر لیا گیا ہے)۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ص ۱۹۱، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثالث)

(۴) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ایسی دو۲ آیات پر ختم کیا ہے جو مجھے عرش کے نیچے کے خزانہ سے عطاء فرمائی ہیں، تم خود بھی ان کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور اپنے بچوں کو بھی سکھاؤ، کیونکہ یہ دونوں عبادت بھی ہیں، قرآن بھی ہیں اور دُعاء بھی ہیں۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ص ۱۹۱، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثالث، مکتبہ رحمانیہ لاہور پاکستان)

(۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو۲ آیات کی تلاوت کر لی، وہ تمام معاملات سے فارغ ہو گیا۔

(بخاری شریف ج ۲ص ۷۴۹، کتاب فضائل القرآن، البقرہ، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(صحیح مسلم ج ۱ص ۲۷۱، ایضاً)

(۶) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں (آمن الرسول سے لے کر

آخر سورت تک) دو ۲/نور ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دیئے گئے، جو کوئی شخص ایک حرف بھی ان سورتوں میں سے پڑھے گا تو اس کو یہ نور حاصل ہوگا۔ (صحیح مسلم ۱/۲۷۱ ایضاً)

(۷) شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ ★ (آل عمران ۳:۱۸)

★ وانا اشهد اى ربى

پڑھنے کی فضیلت۔

حدیث: ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ آل عمران کی مذکورہ آیات شهد الله الخ پڑھا کرتا ہو اُسے قیامت کے دن بارگاہ الٰہی میں لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندے نے مجھ سے عہد کیا تھا، اور میں ایفاء عہد کا سب سے زیادہ حق دار ہوں، میرے بندے کو جنت میں داخل کردو۔

(ابن عبد البر رحمۃ اللہ علیہ جامع بیان العلم وفضلہ ۱/۹۹، تراشے/۵۵)

(۸) جو شخص ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ، ایک بار آیۃ الکرسی اور ایک بار مذکورہ آیتیں پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے گا تو جنت اس کا ٹھکانا بنے گی اور وہ حضرۃ القدس میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ روزانہ اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھے گا اور اس کی ستّر حاجتیں پوری فرمائیں گے اور اس کی مغفرت فرمائیں گے۔ (ابن السنی)

بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دُشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔

(تفسیر روح المعانی ب/۳، ص/۱۰۶)

ایمان ثابت رہے گا

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے گا اس کا ایمان ثابت رہے گا اور قلب پاک ہو گا اور دُنیا و آخرت کی رُسوائی سے محفوظ رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ
الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیۡنَ
یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ
وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا
مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ
اَخۡزَیۡتَہٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ
اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا
بِرَبِّکُمۡ فَاٰمَنَّا ٭ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ کَفِّرۡ عَنَّا
سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۳﴾ۚ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا
وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ وَ لَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ
اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾ (آل عمران ۳: ۱۹۰ تا ۱۹۴)

سورۃ المؤمنون کی آخری پانچ آیتوں کا ثواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ
اِلَّا ہُوَ ۚ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنۡ یَّدۡعُ مَعَ
اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡہَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ
عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلۡ
رَّبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

(المؤمنون ۲۳:۱۱۵ تا ۱۱۸)

فضلیت: یہ سورۂ مؤمنون کی آخری آیتیں اَفَحَسِبۡتُمۡ الخ سے آخری سورت تک خاص فضلیت رکھتی ہیں، بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ان کا گزر ایک ایسے بیمار پر ہوا جو سخت امراض میں مبتلا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں سورۂ مؤمنون کی یہ آیتیں اَفَحَسِبۡتُمۡ سے آخر تک پڑھ دیں وہ اسی وقت اچھا ہوگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھی ہیں، رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی آدمی یقین رکھنے والا ہو تو یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔

(قرطبی ومظہری، معارف القرآن، سورۃ المؤمنون/ ۵۰،۵۱)

سورۂ کہف کی فضیلت

(۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے سورۂ کہف کو اسی طرح سے تلاوت کیا جس طرح سے نازل کی گئی ہے (یعنی تجوید کے ساتھ پڑھا) تو یہ اس کے لئے قیامت میں نور ہوگی اس کے مقام سے لیکر مکہ تک اور جس نے اس کی آخری دس آیات کی تلاوت کی پھر دجال کا ظہور ہو گیا تو دجال کا اس پر غلبہ نہ ہو سکے گا۔ (حصن حصین ص: ۴۳۹، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

جس نے وضو کیا پھر یہ دُعا پڑھی:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ط

تو اس کو ایک صحیفہ میں لکھ کر اس پر مہر لگا دی جائے گی جس کو قیامت تک نہیں کھولا جائے گا۔

(۲) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا تو پڑھنے والے کے پاؤں سے لے کر آسمان تک قیامت کے دن نور چمکتا ہوگا، اور دونوں جمعہ کے درمیان جو گناہ ہوئے ہوں گے وہ معاف ہو جائیں گے۔ (فضائل قرآن)

سورۂ دخان کی فضیلت

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رات کے وقت سورۂ ''حٰمٓ دُخَان'' کی تلاوت کی وہ صبح کو اس حالت میں اُٹھے گا کہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کر رہے ہوں گے۔

(جامع ترمذی ج ۲،ص ۱۱۶، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی حم الدخان، ایچ ایم سعید کمپنی پاکستان)

خاص آیت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۳۶ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۳۷

(الجاثیہ ۴۶: ۳۶-۳۷)

سورۂ یٰسٓ کی فضیلت

(۱) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ یٰسٓ قرآن کا دل ہے، جو شخص بھی اللہ اور آخرت کیلئے اس کی تلاوت

کرے گا اس کی بخشش کر دی جائیگی۔ (حصن حصین ص: ۴۴۱، دارالاشاعت کراچی پاکستان)

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یٰسٓ ہے جس نے سورہ یٰس کی تلاوت کی، اس کے لئے اس کے تلاوت کے بدلہ میں دس مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کا ثواب لکھا جائے گا۔ (فضائل قرآن)

(۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین پیدا کرنے سے بھی دو ہزار سال پہلے ''سورہ یٰس'' اور سورہ طٰہٰ پڑھی (یعنی فرشتوں کے سامنے پڑھ سُنائی، یٰس اور طٰہٰ دونوں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک ہیں) تو فرشتوں نے کہا کہ بڑی خوش نصیب اور مبارک ہے وہ امت جس پر یہ سورتیں نازل ہوں گی، اور مبارک ہے وہ سینے جو ان کو حفظ رکھیں گے، اور مبارک ہے وہ زبانیں جو ان کو پڑھیں گی۔

(مسند دارمی، معارف القرآن ج/۵)

(۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ! سورہ یٰس پڑھتے رہو اس میں دس۱۰ برکتیں ہیں:

{۱} بھوکا شخص بھوک دور کرنے کے لئے پڑھے گا تو بھوک دور ہو گی۔

{۲} پیاسا شخص پیاس دور کرنے کے لئے پڑھے گا تو پیاس دور ہو گی۔

{۳} ننگا شخص لباس حاصل کرنے کے لئے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو لباس عطاء کرے گا۔

{۴} مرد یا عورت شادی کرنے کے ارادے سے پڑھیں گے تو ان کی تمنا پوری ہو گی۔

{۵} بزدل شخص خوف یا ڈر دور کرنے کے ارادے سے پڑھے گا تو اس کا خوف دور ہوگا۔
{۶} بیمار شخص بیماری دور کرنے کے ارادے سے پڑھے گا تو اس کی بیماری دور ہوگی۔
{۷} قیدی قید سے رہائی کے لئے پڑھے گا تو اس کو رہائی حاصل ہوگی۔
{۸} مسافر سفر میں پڑھتا رہے گا تو اس کا سفر آسان ہوگا۔
{۹} غمگین شخص پڑھے گا تو اس کا غم دور ہوگا۔
{۱۰} اگر کوئی شخص گم شُدہ چیز کے ملنے کے ارادہ سے پڑھے گا تو وہ چیز مل جائے گی۔

لہٰذا سورۂ یٰسٓ شریف صبح وشام ایک ایک بار پڑھنی چاہیے، اور یہ نہ ہو سکے تو دن میں کم سے کم ایک بار پڑھنی چاہیے۔ (اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماویں، آمین) (فضائل قرآن)

(۵) حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کسی رات میں سورۂ یٰسٓ اللہ تعالیٰ کے لئے پڑھی تو اس کی بخشش کردی جائے گی۔ (مؤطا امام مالک)

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے قبرستان میں جا کر سورۂ ''یٰسٓ'' پڑھی اور اس کا ثواب قبرستان والوں کو بخش دے تو اللہ تعالیٰ اس دن مردوں کے عذاب میں کمی کردے گا اور پڑھنے والے کو اس قبرستان کے مُردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرمائیں گے۔ (طحطاوی)

* * *

سورۂ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت

پہلے تین مرتبہ یہ تعوذ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط

پھر مذکورہ آیات ایک مرتبہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

(الحشر ۵۹: ۲۲-۲۴)

ترجمہ: وہ اللہ ہے جس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے، جانتا ہے جو

پوشیدہ ہے اور جو ظاہر ہے، وہ ہے بڑا مہربان رحم والا، وہ اللہ ہے جس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے، وہ بادشاہ ہے پاک ذات، سب عیبوں سے سالم، امن دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست دباؤ والا، صاحب عظمت، پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے، وہ اللہ ہے بنانے والا، نکال کھڑا کرنے والا، صورت کھینچنے والا، اسی کے ہے نام خاصے، پاکی بول رہا ہے اس کی جو کچھ آسمانوں میں اور زمین ہے اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا۔

فضیلت: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؕ اور اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ حشر کی آخری تین آیات ''ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج'' سے آخر سورت تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دُعاء کرتے رہتے ہیں، اگر اس دن میں وہ مرگیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی، اور جس نے شام کو یہی کلمات تین مرتبہ پڑھ لئے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ ص ۱۹۰، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثانی، مکتبہ رحمانیہ پاکستان)

سورۂ انعام کی خاص آیت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝١ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ
ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ
تَمْتَرُوْنَ ۝٢ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي
الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُوْنَ ۝٣ (الانعام ۶: ۳، پارہ ۷)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور بنایا اندھیرا اور اُجالا پھر بھی یہ کافر اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کئے دیتے ہیں وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کردیا ایک وقت اور ایک مدت مقرر ہے اللہ کے نزدیک پھر بھی تم شک کرتے ہو، اور وہی ہے اللہ آسمانوں میں اور زمین میں جانتا ہے تمہارا چھپا اور کُھلا اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (معارف القرآن)

فضلیت: آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی شخص مذکورہ تین آیات صبح کے وقت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ۷۰ ستّر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر فرما دیتے ہیں اور ساتویں آسمان سے ایک فرشتہ اپنے ساتھ لوہے کا گُرز لے کر نازل ہوگا جب بھی شیطان اس کے دل میں بُرائی پیدا کرنا چاہے گا تو اس گُرز سے اُس کو مارے گا اور یہ آیت پڑھنے والے اور شیطان کے درمیان ۷۰ ستّر ہزار پردے ہو جائیں گے، اس کے علاوہ قیامت کے دن یہ پڑھنے والے کو نہ حساب ہوگا نہ عذاب ہوگا۔ (روح البیان ج/۳)

خاص سورتوں کی فضیلت

حدیث: ایک روایت میں آیا ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۂ حدید اور سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمن پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ (فضائل اعمال، فضائل قرآن مجید/ ۵۳)

سورۂ قدر کی فضیلت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥ (القدر ۹۷: ۵)

چار مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ پورا قرآن شریف پڑھنے کے برابر ہیں۔ (دیلمی، حاشیۂ مسند احمد ۱/ ۲۸۲)

سورۃ الزّلزال کی فضیلت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخۡرَجَتِ
الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ﴿۲﴾ وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾
یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰی
لَهَا ؕ﴿۵﴾ یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوۡا
اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَیۡرًا
یَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ﴿۸﴾

(الزّلزال ۹۹:۸)

حدیث: حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی جمعہ کی رات میں مغرب کے بعد دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار پھر ''سورۂ زلزال'' پندرہ بار پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے سکرات کی حالت آسان فرمادیں گے اور عذاب قبر سے پناہ دیں گے پل صراط سے گزرنا اس کے لئے آسان فرمادیں گے۔ (شرح الصّدور)

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط آہستہ پڑھنا بہتر ہے۔

سورۃ الزّلزال، سورۃ الاخلاص، سورۃ النصر (اذا جآء) کی فضیلت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ (النصر ۱۱۰: ۱-۳)

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسولِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے ایک شخص سے پوچھا "اے فلاں! کیا تم نے نکاح کیا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم یارسول اللہ! اور میرے پاس اتنا حق مہر بھی نہیں کہ میں اس سے نکاح کرسکوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس "قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں (مجھے یاد ہے)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (ثواب میں) تہائی قرآن کے برابر ہے، پھر فرمایا: کیا تیرے پاس "اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ" نہیں ہے؟ اس نے کہا کیوں نہیں (یہ بھی مجھے یاد ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس "اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ" نہیں ہے؟ اس نے عرض کیا کیوں نہیں (یہ بھی مجھے یاد ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے، تم شادی کرلو، تم شادی کرلو۔

(جامع ترمذی ۲/۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی اذا زلزلت، ایچ ایم سعید کمپنی، پاکستان چوک، کراچی)

سورۃ العادیٰت کی فضیلت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا ۙ﴿۲﴾
فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرۡنَ بِہٖ نَقۡعًا ۙ﴿۴﴾
فَوَسَطۡنَ بِہٖ جَمۡعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّہٖ
لَکَنُوۡدٌ ۚ﴿۶﴾ وَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیۡدٌ ۚ﴿۷﴾ وَ اِنَّہٗ
لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ ؕ﴿۸﴾ اَفَلَا یَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا
فِی الۡقُبُوۡرِ ۙ﴿۹﴾ وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوۡرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ
رَبَّہُمۡ بِہِمۡ یَوۡمَئِذٍ لَّخَبِیۡرٌ ﴿۱۱﴾ (العٰدیٰت ۱۰۰:۱-۱۱)

(۱) یہ سورت ایک مرتبہ تلاوت کرنے کا ثواب آخری پندرہ پارے پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر اتقان)

(۲) دو مرتبہ سورۃ العادیٰت تلاوت کرنے سے ایک مرتبہ قرآن شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (تفسیر مواہب الرحمن ۱/۱۳)

* * *

سورۃ التکاثر کی فضیلت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا
سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا
لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۶﴾
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـئَلُنَّ
يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾ع (التکاثر ۱۰۲: ۱-۸)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کرسکتا کہ روزانہ ایک ۱۰۰۰ ہزار آیتیں قرآن پاک کی پڑھ لیا کریں؟ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: حضور (صلی اللہ علیہ وسلم)! کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے، (یعنی یہ بات ہماری استطاعت سے باہر ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں کوئی اتنا نہیں کرسکتا کہ سورۃ ''اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ'' پڑھ لیا کرے۔ (شعب الایمان للبیہقی)

سورۂ اخلاص کے فضائل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ
وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ع (الاخلاص ۱۱۲: ۱-۴)

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھتے ہوئے سُنا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے واجب ہوگئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا چیز واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت۔

(جامع ترمذی ج ۲ص ۱۱۷، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ اخلاص، ایچ۔ایم سعید کمپنی)

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا لوگو! جمع ہو جاؤ میں تمہارے پاس قرآن کا تہائی حصہ تلاوت کروں گا، جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھ کر سنائی اور فرمایا یہ قرآن کا تہائی حصہ ہے۔

(صحیح مسلم ج ۱ص ۲۷۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرأۃ قل ھو اللہ احد، قدیمی کتب خانہ پاکستان)

(۳) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ایک رات میں تہائی قرآن پڑھ لیا کرے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ ایک رات میں تہائی قرآن کیسے پڑھا جا سکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" تہائی قرآن کے برابر ہے (تو جس نے رات میں وہی پڑھی اس نے گویا تہائی قرآن پڑھ لیا)۔

(صحیح مسلم جلد ۱ص ۲۷۱، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرأۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ)

(۴) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھی اس نے قرآن کا تہائی حصہ پڑھا۔

(حصن حصین: ۴۴۴، دارالاشاعت، کراچی پاکستان)

(۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ ہمیشہ اور سورتوں کے ساتھ سورۂ اخلاص ہر رکعت میں ضرور پڑھا کرتے تھے، جب اُن سے اس کا سبب دریافت کیا گیا تو انہوں کہا کہ مجھے اس سورت سے بہت محبت ہے تو اُس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سورت کی محبت ہی تم کو جنت میں داخل کردے گی۔

(جامع ترمذی ج ۲ص ۱۱۸،ابواب فضائل القرآن،ایچ۔ایم۔سعید کمپنی پاکستان)

(۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو چھوٹے سے لشکر میں سالار مقرر کرکے روانہ کیا، یہ شخص اپنے لشکریوں کو نماز میں قرآن پڑھ کر سُناتا تھا اور ہر رکعت کو ’’قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ‏ ١‏‘‘ کے ساتھ ختم کرتا تھا جب یہ حضرات واپس لوٹے تو اس کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا تھا چنانچہ انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا اس لئے کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی قرأت کروں تو آنحضرت نے ارشاد فرمایا ’’اس کو بتادو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے (اس کی وجہ سے) محبت کرتا ہے‘‘۔

(حصن حصین،ص: ۴۴۴،دارالاشاعت،کراچی پاکستان)

(۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے روزانہ ۱۰۰ ر مرتبہ ’’قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ‘‘ کی تلاوت کی اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، ہاں اگر قرضہ ہو تو (وہ معاف نہیں ہوگا جب تک کہ قرض خواہ اس کو معاف نہ کرے)۔

(جامع ترمذی جلد ۲،ص ۱۱۷،ابواب فضائل القرآن،ایچ۔ایم۔سعید کمپنی پاکستان)

دوسری روایت میں ہے کہ بشرطیکہ چار گناہوں سے بچتا رہے: (۱) قتل (۲) چوری

(۳) زنا (۴) شراب پینے سے۔

(۸) حضرت معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ کی تلاوت کی اور اس کو دو مرتبہ ختم کیا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر تو ہم بہت سے محل بنوالیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی رحمت اس سے بھی زیادہ اور بہت پاکیزہ ہے“۔ (احمد باسنادہ)

(۹) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک مقام میں تشریف فرما تھے کہ جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور ان کے ساتھ ۷۰/ستر ہزار فرشتے بھی تھے، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا ”معاویہ بن معاویہ“ کے جنازہ پر حاضر ہو جاؤ، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے، جبرئیل علیہ السلام اپنا پر پہاڑ پر رکھ کر جھک گئے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف دیکھا اور فرشتوں کے ساتھ معاویہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: اے جبرئیل علیہ السلام! معاویہ اس درجے پر کیسے پہنچ گئے؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ کو کھڑے، بیٹھے، سواری پر، پیدل ہر حالت میں پڑھنے سے (اس درجے پر پہنچے)۔ (وظائف اشرفیہ)

(۱۰) اگر کوئی شخص گھر میں داخل ہوتے وقت سورۂ اخلاص پڑھے گا تو تنگی دور ہو جائے گی اور روزی میں برکت ہوگی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) (ترمذی شریف، وظائف اشرفیہ)

(۱۱) جو شخص مرض الموت میں سورۂ اخلاص پڑھے گا تو قبر کے حساب سے محفوظ رہے گا، فرشتے اپنے پروں پر اُٹھا کر پُل صراط پار کرا دیں گے اور وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔ (نور الصدور فی شرح القبور)

(۱۲) سورۂ اخلاص صبح و شام تلاوت کرنے سے شک، وہم اور یقین بگڑنے سے محفوظ

رہے گا۔ (وظائف اشرفیہ)

(۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قبرستان میں جا کر گیارہ ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھکر اس کا ثواب مُردوں کو بخش دے گا تو اس کو مردوں کی گنتی کے برابر ثواب ملے گا۔ (سُنن دار قطنی)

(۱۴) حدیث شریف میں آیا ہے کہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن شریف پڑھنے کے برابر حاصل ہوتا ہے۔

(بخاری شریف، جلد ۲، ص ۷۵۰، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ)

(۱۵) * سورۂ اخلاص نماز فجر کے بعد پڑھنے کی فضیلت *

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز فجر کے بعد سورۂ اخلاص بارہ ۱۲ مرتبہ پڑھی تو گویا کہ اس نے پورا قرآن شریف چار مرتبہ پڑھا اور اگر وہ گناہوں سے بچا تو اس دن روئے زمین پر افضل لوگوں میں اس کا شمار ہوگا۔ (طبرانی معجم صغیر ۱/ ۶۲، بیہقی شعب الایمان)

(۱۶) * جنت میں دو محل ملیں گے *

حدیث: حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مغرب اور عشاء کے درمیان ۲۰/ بیس رکعت اس طرح پڑھی کہ ہر رکعت میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰه'' اور ''سورۂ اخلاص'' پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں بے جوڑ اور بے عیب دو محل بنائیں گے۔ (جمع الجوامع ۱/ ۷۹۶)

حدیث: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص ۱۵/ پندرہ

مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں دو محل بنائیں گے۔ (تفسیر درِّ منثور ۶/۴۱۵)

(۱۷) * قیامت کے دن فرشتے مصافحہ کریں گے *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد مغرب ۱۲/ رکعات اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں "سورۂ اخلاص" چالیس بار پڑھے تو قیامت کے دن فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کریں گے۔ (جمع الجوامع ۱/۷۹۶)

(۱۸) * گناہوں سے معافی *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص "سورۂ اخلاص" پچاس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیں گے۔ (سنن دارمی ج ۲،ص ۴۶۱)

(۱۹) * جنت میں داخلہ *

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کو پکارا جائے گا اے اللہ کی حمد بیان کرنے والے! اپنی قبر میں سے کھڑا ہو، اور جنت میں داخل ہو جا۔
(معجم طبرانی صغیر ۲/ ۱۳۰، مجمع الزوائد ۷/ ۱۴۶)

(۲۰) * جہنم سے نجات *

حدیث: حضرت فیروز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے نماز میں یا نماز کے باہر سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے بری لکھ دیں گے۔ (طبرانی معجم کبیر ج ۱۸،ص ۳۳۱، مجمع الزوائد ج ۷،ص ۱۴۵)

(۲۱) * سورۂ اخلاص جمعہ کی رات میں پڑھنے کا ثواب *

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات میں سورۂ اخلاص ۱۰۰/سو مرتبہ پڑھی تو اس نے جمعہ کا ایسا حق ادا کیا جیسا کہ حاملین عرش فرشتوں نے عرشِ الٰہی اُٹھانے کا حق ادا کیا۔ (ابو نعیم فی فضائلھا)

(۲۲) * سو ۱۰۰ محلّات تعمیر ہوں گے *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے باوضو سورۂ اخلاص سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھی اس طرح کہ سورۂ فاتحہ شروع میں پڑھے بعد میں سورۂ اخلاص سو ۱۰۰ بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر حرف کے بدلہ میں دس ۱۰ نیکیاں لکھیں گے اور اس کے دس ۱۰ درجات بلند فرمائیں گے اور اس کے لئے جنت میں سو ۱۰۰ محلات تعمیر فرمائیں گے۔ (بیہقی "شعب الایمان" حدیث نمبر: ۲۳۱۸)

(۲۳) * جنت نصیب ہوگی *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص جب اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے تو اپنی داہنی کروٹ پر لیٹے پھر "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" (مکمل سورۃ) سو ۱۰۰ مرتبہ تلاوت کرے، جب قیامت کا دن ہوگا اللہ جل شانہٗ اس سے فرمائیں گے، اے میرے بندے اپنی داہنی طرف سے جنت میں داخل ہو جا۔

(جامع ترمذی ۲/۱۱۷، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص، ایچ۔ایم۔سعید کمپنی، کراچی)

(۲۴) * سورۂ اخلاص عرفہ کے دن پڑھنے کا ثواب *

حدیث: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا جو مسلمان بھی شام کے وقت میدان عرفات میں رُکے گا اور قبلہ رُخ ہو کر یہ پڑھے گا "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" (پوری سورۂ اخلاص) ۱۰۰/سو مرتبہ پھر یہ کہے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا" ۱۰۰/سو مرتبہ مگر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اے میرے فرشتو! میرے اس بندے کا کیا انعام ہے؟ اس نے میری معبودیت کا اقرار کیا ہے، میری پاکیزگی بیان کی ہے، میری بڑائی بیان کی ہے، میری عظمت بیان کی ہے، میری پہچان کی ہے میری تعریف کی ہے اور میرے نبی پر درود بھیجا ہے، اے میرے فرشتو! تم گواہ ہو جاؤ، میں نے اس کو معاف کیا اور اس کی اپنے متعلق شفاعت کو قبول کیا ہے، اگر میرا یہ بندہ مجھ سے سوال کرتا تو میں اس کی شفاعت کو تمام اہل موقف (حج میں شامل لوگوں) کے لئے قبول کر لیتا۔ (بیہقی، شعب الایمان ح/ ۳۷۸۰)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سورۂ اخلاص عرفہ کے دن شام کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک دُعا قبول فرمائے گا۔ (سیوطی، جمع الجوامع ج۱، ص ۸۲۲)

(۲۵) * سورۂ اخلاص جمعہ کے دن پڑھنے کی فضیلت *

حدیث: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مسجد میں آ کر چار رکعات اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، تو اس کے مطابق ۲۰۰/دوسو مرتبہ ہو جائے گا تو اس شخص کو اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک کہ جنت میں اپنا (ٹھکانا) نہ دیکھ لے یا جب تک کہ اُس کو اپنی منزل نہ دکھلائی جائے۔ (تفسیر قرطبی ج۸، ص ۸۳۳۹)

(۲۶) * پچاس صدیقین کے برابر ثواب حاصل ہوگا *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے نماز فجر کے بعد کسی سے بات چیت کئے بغیر سو۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی، تو اس دن اس کے لئے پچاس۵۰ صدیقین کے عمل کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

(فردوس دیلمی، درّ منثور ۶/ ۴۴)

(۲۷) * سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کی فضیلت *

حدیث: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے ”سورۂ اخلاص“ ایک ہزار مرتبہ تلاوت کی، تو گویا کہ اس نے اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ سے خرید لیا۔ (سیوطی، جمع الجوامع)

(۲۸) * سورۂ اخلاص کے مختلف فضائل *

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا اس پر برکت نازل ہوگی، اور جو اس کو دو۲ مرتبہ پڑھے گا تو اس پر اور اس کے اہل و عیال پر برکت نازل ہوگی، اور جو اس کو تین مرتبہ پڑھے گا تو اس پر اور اس کے اہل و عیال پر اور اس کے پڑوسیوں پر برکت نازل ہوگی، اور جو اس کو بارہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں محل بناتے ہیں، اور فرشتے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں، چلو اپنے بھائی کا محل دیکھنے جائیں، اور جو اس کو ۱۰۰/سو مرتبہ پڑھے گا تو قتل اور چوری کے علاوہ اس کے ۲۵/پچیس سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اور جو اس کو تین سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایسے ۴۰۰/چار سو شہیدوں کا ثواب لکھیں گے، جن کے گھوڑوں کے پاؤں جہاد میں کاٹ

دیئے گئے ہوں، اور وہ ہلاک کر دیئے گئے ہوں، اور جو اس کو ۱۰۰۰/ ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اس کو اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک کہ جنت میں اپنا مکان دیکھ نہ لے۔

(جمع الجوامع ۱/ ۱۸۲، قرطبی ۸/ ۸۳۴۰)

(۲۹)* اللہ کے ساتھ خاص اُنسیت رکھنے والی سورۂ اخلاص *

حدیث: حضرت عامر ابن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص (سورۂ) اخلاص پڑھے تو پھر اس سورۃ کو مستقل رکھنے کے لئے اس کے ساتھ قرآن میں سے دوسری کوئی چیز نہ پڑھے (یعنی کہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کو کافی سمجھے) کیونکہ یہ سورت اول سے آخر تک اللہ کی طرف منسوب ہے۔ (فی فضائل القرآن/ ۲۶۰)

آخری ۲ دو سورتوں کی فضیلت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ‏ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ‏ ﴿۲﴾
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ‏ ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِى الۡعُقَدِ ۙ‏ ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (الفلق ۱۱۳: ۱-۵)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ‏ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ‏ ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ‏ ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۖ‏ ﴿۴﴾

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾ (الناس ۱۱۴:۱-۶)

(۱) **حدیث:** حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں دو بہترین پڑھی جانے والی سورتیں (سورۂ فلق اور سورۂ الناس) نہ بتلاؤں؟ اس روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو، کہ ان جیسی اور سورتیں تم ہرگز نہ پڑھو گے۔

(سنن ابی داؤد، ۱/ ۲۱۳، کتاب الصلوۃ، باب فی المعوذتین، مکتبہ امدادیہ، ملتان پاکستان)

(۲) **حدیث:** حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، جحفہ اور ابواء کے درمیان (یہ دونوں مشہور مقام تھے مدینہ اور مکہ کے درمیان) اچانک زبردست آندھی آگئی، اور زبردست اندھیری چھاگئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دونوں سورتیں (معوذتین) پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے لگے، اور مجھ سے ارشاد فرمانے لگے عقبہ! تم بھی یہ دو سورتیں پڑھ کر اللہ کی پناہ لو کیونکہ کسی پناہ لینے والے نے ان کے مثل پناہ نہیں لی۔ (سنن ابی داؤد ۱/ ۲۱۳، ایضاً)

(۳) **حدیث:** حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے تو ان سورتوں (معوذتین) کو کسی نماز میں نہ چھوڑنا۔

(ابن حبان)

(۴) **حدیث:** ان دونوں سورتوں کو عصر کی نماز کے بعد ۱۳/ تیرہ مرتبہ پڑھنے سے قیامت کا خوف دل میں پیدا ہوتا ہے۔ (وظائف اشرفیہ)

* * *

دسؔ سورتیں دسؔ چیزوں سے بچاتی ہیں

(۱) سورۂ فاتحہ اللہ کے غضب سے بچاتی ہے۔

(۲) سورۂ یٰسٓ قیامت کے دن پیاسا رہنے سے بچاتی ہے۔

(۳) سورۂ دُخان قیامت کی ہولناکیوں سے بچاتی ہے۔

(۴) سورۂ واقعہ فقر وفاقہ سے بچاتی ہے۔

(۵) سورۂ ملک عذاب قبر سے بچاتی ہے۔

(۶) سورۂ کوثر دُشمنوں کی دشمنی سے بچاتی ہے۔

(۷) سورۂ کافرون موت کے وقت کفر سے بچاتی ہے۔

(۸) سورۂ اخلاص منافقت سے بچاتی ہے۔

(۹) سورۂ فلق حاسدین کے حسد سے بچاتی ہے۔

(۱۰) سورۂ ناس وسوسوں سے بچاتی ہے۔ (روح المعانی)

فائدہ: امت مسلمہ مرحومہ پر اللہ تعالیٰ کی جو خاص رحمتیں ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ تھوڑے عمل پر بڑے اجر وثواب کی بہت سی صورتیں اور بہت سے طریقے رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ اس امت کو بتلائے گئے ہیں، تاکہ جو لوگ اپنے خاص حالات کی وجہ سے بڑے بڑے عمل نہ کرسکیں، وہ یہ چھوٹے عمل کر کے بھی اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت کے مستحق ہوسکیں۔ (معارف الحدیث)

• • •

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

باب ۵

اسمائے حسنیٰ کے بیان میں

قرآن شریف میں اسمائے حسنیٰ کے بارے میں بہت سی آیتیں مذکور ہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(۱) وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ الخ

اور اللہ تعالیٰ کے سب ہی نام اچھے ہیں، پس ان ناموں سے اس کو پکارو، اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو، جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں، اُن لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔ (الاعراف ۷:۱۸۰)

(۲) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ الخ

ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن نام سے پکارو، جس (نام) سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت اچھے (اچھے) نام ہیں، اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر (بلند) پڑھئے، اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھئے، اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ اختیار کر لیجئے۔ (بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۰)

(۳) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الخ

ترجمہ: ۲۲...... وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ (الحشر ۵۹:۲۲،۲۳،۲۴)

۲۳...... وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے سب عیبوں سے پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کو درست کردینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔

۲۴...... وہ معبود برحق ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے) صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں، جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

اسمائے حسنیٰ کا ذکر احادیث میں

حدیث: حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ جن کے ساتھ دُعا مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، ۹۹ / ننانوے ہیں، جو شخص ان کا احاطہ کرلے گا، (یعنی یاد کرلے گا اور پڑھتا رہے گا) وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی حدیث کے دوسرے الفاظ میں یہ ہے "جو کوئی شخص ان کو حفظ کرلے گا (اور برابر پڑھتا رہے گا) وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ (حصن حصین، ص: ۱۴۵)

- ★ اللہ تعالیٰ کے زیادہ مشہور ۹۹ / ننانوے ناموں کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جامع ترمذی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے، ان ناموں کو ترمذی شریف کی ترتیب کے مطابق اس کتاب میں لکھا گیا ہے۔
- ★ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مذکور حدیث کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس کا مطلب اور مدعا صرف یہ ہے کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے ۹۹ / ننانوے ناموں کو یاد کرے گا، اور ان کی نگہداشت کرے گا، وہ جنت میں جائے گا، یعنی صرف ۹۹ / ننانوے

ناموں کا احصاء (محفوظ) کر لینے پر بندہ بشارت کا مستحق ہو جائے گا۔

(حصن حصین،ص: ۱۴۴، دارالاشاعت: کراچی، پاکستان)

حدیث پاک کے جملہ "مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ" کی تشریح میں علماء اور شارحین نے مختلف باتیں لکھی ہیں:

ایک مطلب اس کا یہ بیان کیا گیا ہے، کہ جو بندہ ان اسمائے الٰہیہ کے مطالب سمجھ کر اور ان کی معرفت حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی ان صفات پر یقین کرے گا، جن کے یہ اسماء عنوانات ہیں وہ جنت میں جائے گا۔

دوسرا ایک مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو بندہ ان اسمائے حسنیٰ کے تقاضوں پر عمل پیرا ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔

تیسرا ایک مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو بندہ (ان اسمائے حسنیٰ) ننانوے ناموں سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرے گا، اور ان کے ذریعہ اس سے دُعا کرے گا، وہ جنت میں جائے گا۔

(تفسیر مظہری)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے "مَنْ اَحْصَاهَا" کی تشریح "مَنْ حَفِظَهَا" سے کی ہے، بلکہ اس حدیث کی بعض روایات میں "مَنْ اَحْصَاهَا" کی جگہ مَنْ حَفِظَهَا کے الفاظ بھی وارد ہوئے ہیں اس لئے اس تشریح کو ترجیح دی گئی ہے، اس بناء پر حدیث کا مطلب یہ ہو گا کہ جو بندہ ایمان اور عقیدت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے اس کے ۹۹ / ننانوے نام محفوظ کرے، (حفظ یاد کر لے) اور ان کے ذریعہ اس کو یاد کرے، وہ جنت میں جائے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(معارف الحدیث/ ۶۰)

* * *

اسمائے حسنیٰ کے پڑھنے کا طریقہ

جب ان اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہے تو اس طرح شروع کرے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ط

آخر تک مسلسل پڑھتے چلے جائیں، ہر اسم کے آخری حرف پر پیش پڑھیں، اور دوسرے اسم سے ملا دے، جس نام پر سانس لینے کیلئے رُکے، اس وقت نہ ملائے، اور دوسرا نام اَلْ سے شروع کریں، اگر کسی ایک نام کا وظیفہ پڑھیں، تو شروع میں یا (حرف نداء) کا اضافہ کریں مثلاً

اَلرَّحْمٰنُ کا وظیفہ پڑھنا ہے تو یَارَحْمٰنُ پڑھیں، یَا اَلرَّحْمٰنُ نہ پڑھیں اسی طرح تمام اسماء کو سمجھ لیجئے۔ (حاشیۂ حصن حصین/ ۱۴۵، دارالاشاعت پاکستان)

شرح ''اسماء الحسنیٰ'' اور ''حصن حصین'' اور وظائف اشرفیہ جیسی معتبر کتب کی مدد سے یہ بات لکھی گئی ہے، ہر مضمون کو آسان اور مختصر طور پر لکھنے کا خیال رکھا گیا ہے، ہر نام کو کس طرح اور کتنی مرتبہ پڑھنا وہ ہر نام کے ضمن میں لکھا گیا ہے۔

اخیر میں اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اس باب کو اور پوری کتاب کو اپنی مقبولیت سے نوازے، اس کتاب کو لوگوں کے لئے فائدہ مند بنائے۔ آمین!

* * *

اَسماءُ الحُسنیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھُوَاللہُ	اَلَّذِیْ	لَآ اِلٰہَ	اِلَّاھُوَ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ
اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَھَّارُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ
اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ
اَلْمَجِیْدُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلظَّاھِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ	اَلْمُعْطِیْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلْمَلِکُ
اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُھَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْوَھَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ
اَلْعَلِیُّ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّھِیْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِیْ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِیْ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّؤُوْفُ	مَالِکُ	اَلْمُلْکِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ
	اَلنُّوْرُ	اَلْھَادِیْ	اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِیْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ	

اسمائے حسنیٰ کے

معنیٰ خواص فوائد

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

{ ۱} **یَا اَللّٰہُ**: اللہ کا نام (اے اللہ)

(۱) جو شخص جمعہ کے دن نماز جمعہ سے قبل پاک صاف ہو کر تنہائی میں دو سو ۲۰۰ مرتبہ اس نام کو پڑھے گا تو اس کی ہر مصیبت آسان ہو جائے گی، اور جو لاعلاج مریض بکثرت 'یا اللہ' کا وِرد رکھے، اور اس کے بعد شفاء کی دُعا مانگے، اس کو شفائے کامل نصیب ہوگی۔ (فضائل قرآن)

(۲) جو شخص اپنے رہنے کے مکان کے دروازے پر تین جگہوں پر یا اللہ لکھے گا، تو جب تک یہ مبارک نام لکھا ہوا قائم رہے گا، کبھی بھی اس مکان میں دب کر نہیں مرے گا، کبھی بھی نیند یا بیداری کی حالت میں یہ مکان گھر والوں پر نہیں گرے گا، کبھی مکان مصلحتاً توڑ دیا جائے گا یا پھر جب خالی ہوگا اس وقت گرے گا، کسی انسان کی اچانک موت اس مکان کے حادثے سے نہیں ہوگی۔ (فضائل قرآن)

{۲} **یَا رَحْمٰنُ**: اے بیحد رحم کرنے والے!

(۱) جو شخص ''یا رحمٰن'' صبح کی نماز کے بعد ۲۹۸/ دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا تو وہ

شخص اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت میں داخل ہوجائے گا، اور دنیا میں اس کی کوئی مشکل باقی نہیں رہے گی، ہر ایک تجارت میں برکت ہوگی۔

(۲) جو شخص فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان ۱۲۱/ایک سو اکیس مرتبہ ''یااللہ''، ''یارحمن'' کسی مریض کے پاس کھڑا ہو کر پڑھے گا تو کیسا بھی بیمار ہوگا تب بھی صحت مند ہوجائے گا، اور اگر مقدر میں موت ہوگی تو خاتمہ بالخیر ہوگا، مشکلیں آسان ہوجائیں گی، یہ عمل مجرب ہے۔ (اعمال قرآنی)

(۳) زوال کے وقت باوضو ۴۱/اکتالیس مرتبہ ''یارحمن'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس کی آنکھ میں درد ہو سلائی اس پانی میں تر کر کے لگائے گا، تو اس کی آنکھ انشاء اللہ درست ہوجائے گی، انشاء اللہ ایک سال تک آنکھ میں درد نہ ہوگا، تین دن تک سات مرتبہ یہ عمل کرنا چاہئے۔ (اعمال قرآنی)

{۳} یَا رَحِیْمُ: اے بڑا مہربان!

(۱) جو شخص ''یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ'' یہ دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد ۲۱/اکیس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرمائے گا اسی طرح نماز کی محبت پیدا ہوگی۔

(۲) ''یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ'' لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی درخت کی جڑ میں ڈال دینے سے درخت کے پھلوں میں برکت ہوگی۔

(۳) کسی کو گھول کر پلانے سے اُس کے دل میں لکھنے والے کی محبت پیدا ہوگی، (بشرطیکہ جائز محبت ہو)۔

{۴} یَا مَلِکُ: اے حقیقی بادشاہ۔

(۱) جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یَا مَلِکُ کثرت سے پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ

اسے غنی فرمادیں گے۔

(۲) اللہ تعالیٰ اس نام کے ورد رکھنے والے کی عزت و مرتبہ میں اضافہ فرمائیں گے۔

(۳) روزانہ قریب قریب زوال کے وقت یہ نام پڑھنے سے دل منور ہوگا۔

{۵} یَاقُدُّوْسُ: اے بُرائیوں سے پاک ذات۔

(۱) جس شخص کی بیوی کو حمل ٹھہر گیا ہو ایسا معلوم ہو تو اُس دن سے بچہ پیدا ہونے تک روزانہ ۴۱/اکتالیس بار "یَاقُدُّوْسُ" پانی یا دوا پر دم کر کے حاملہ کو پلائے تو بچہ خوب ہی با اخلاق، نیک اور ماں باپ کا فرمانبردار بنے گا، کبھی بھی ماں باپ کی نافرمانی اور ناراضگی کو پسند نہیں کرے گا۔

(۲) جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ روٹی پر یہ الفاظ "سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ" لکھ کر کھائے گا تو اس کے دل میں عبادت کا شوق پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔

(۳) جو شخص "یَامَلِکُ الْقُدُّوْسُ" نماز فجر اور مغرب کے بعد گیارہ ۱۱ گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی بھی بواسیر وغیرہ مرض میں مبتلا نہ ہوگا، کبھی بھی شرمگاہ کی بیماری نہ ہوگی، عورت کبھی پرائے مرد کو اپنا چہرہ دکھانے کی محتاج نہ ہوگی، یہ مجرب عمل ہے۔

(۴) جس مسافر کو جان و مال کا اندیشہ ہو یا مسافر تھک جائے تو جتنی بار ہو سکے "یَامَلِکُ الْقُدُّوْسُ" پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی خوف ہوگا دور ہو جائے گا، جو بھی گھبراہٹ یا پریشانی ہوگی وہ ٹل جائے گی، اور مسافر صحیح و سالم اپنی منزل پر پہنچ جائے گا۔

(۵) کسی میٹھی چیز پر یہ مبارک نام ۳۲۰/تین سو بیس مرتبہ پڑھ کر کسی کو کھلانے سے

دوست بن جائے گا۔

{٦} **یَا سَلَامُ**: اے بے عیب ذات!

(۱) بیمار کے سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۳۰/ایک سوتیس مرتبہ بآواز بلند یہ نام پڑھا جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء نصیب ہوگی۔

(۲) اگر کوئی بیمار شخص بے ہوش ہوگیا ہو تو اس کے نزدیک بیٹھ کر ۳۰۰/تین سو مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ" پڑھا جائے، تو انشاء اللہ تعالیٰ پڑھتے ہی بہت جلدی ہوش میں آجائے گا۔

{٧} **یَا مُؤْمِنُ**: اے امن وایمان دینے والا!

(۱) جو شخص اس اسم کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے، اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

(۲) جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھا کرے گا تو لوگ اس کے فرماں بردار بن جائیں گے۔

{٨} **یَا مُهَيْمِنُ**: اے نگہبان!

(۱) جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے ۱۰۰/مرتبہ یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرماویں گے اور جو شخص ۱۱۵/ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں (اپنے پوشیدہ عیبوں) پر مطلع ہو۔

{ ٩} **یَا عَزِيْزُ**: اے سب پر غالب!

(۱) جو شخص ۴۰/چالیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے۔

(۲) جو شخص نماز فجر کے بعد ۴۱/اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے وہ انشاء اللہ تعالیٰ کسی کا

محتاج نہ ہو اور ذلت کے بعد عزت پائے۔

{۱۰} یَاجَبَّارُ: اے سب سے زبردست!

(۱) جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کے پہنے گا اس کی ہیبت و شوکت لوگوں کے دلوں میں انشاء اللہ پیدا ہوگی۔

(۲) جس شخص کو دردِ سر ہو اس کے سر پر ۷/سات مرتبہ "یَاجَبَّارُ" انگلی سے لکھا جائے پھر تین مرتبہ سر پکڑ کر "یَاجَبَّارُ، یَاسَلَامُ" سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا، اگر آدھے سر کا درد ہو تو سورج طلوع ہونے سے پہلے یہ عمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ خوب ہی جلدی شفاء حاصل ہوگی۔

{۱۱} یَامُتَكَبِّرُ: اے بڑائی اور بزرگی والا !

(۱) جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ۱۰/مرتبہ "یَامُتَكَبِّرُ" پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو پرہیزگار اور بانصیب اولاد عطاء کرے گا۔

(۲) جس شخص کو گہری نیند نہ آتی ہو یا نیند کی حالت میں ڈرتا ہو تو سونے سے پہلے یہ اسم مبارک ۲۱/اکیس مرتبہ پڑھ کر خاموشی سے سوتا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ دوبارہ کبھی ایسا نہیں ہوگا۔

{۱۲} یَاخَالِقُ: اے پیدا کرنے والے!

(۱) جو شخص آدھی رات کو اس نام کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور فرمائیں گے۔

(۲) جو شخص ۷/سات روز تک متواتر ۱۰۰/سو مرتبہ اس کو پڑھے گا، انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{۱۳} یَا بَارِئُ : اے جان ڈالنے والے!

(۱) اگر بانجھ عورت سات روزے روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱/ اکیس مرتبہ ''اَلْبَارِئُ، اَلْمُصَوِّرُ'' پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ نصیب ہو۔

{۱۴} یَا مُصَوِّرُ : اے صورت دینے والے!

اگر بانجھ عورت سات روزے روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد ۲۱/ اکیس مرتبہ ''اَلْبَارِئُ، اَلْمُصَوِّرُ'' پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ نصیب ہو۔

{۱۵} یَا غَفَّارُ : اے درگذر اور پردہ پوشی کرنے والے!

(۱) جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے، اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ ''یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ'' پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ (جماعت) میں داخل کریں گے۔

{۱۶} یَا قَهَّارُ : اے سب کو اپنے قابو میں رکھنے والے!

(۱) جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

(۲) دودھ پیتا بچہ اگر بے حد دُبلا، پتلا ہو کر لاغر ہو گیا ہو جس طرح کہ بعض مرتبہ بچے کو سُکتان ہو جاتا ہے، آدھ سیر سرسوں کا تیل اپنے سامنے رکھ کر باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ ''یَا قَهَّارُ'' پڑھ کر تیل پر دم کر کے یہ تیل صبح و شام ۲۱/ اکیس دن تک

بچہ کے بدن پر ملے، انشاء اللہ تعالیٰ بچہ جلد صحت مند ہو کر طاقت ور بنے گا۔

{۱۷} **یَاوَهَّابُ:** اے سب کچھ عطاء کرنے والے!

(۱) چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں ۴۰/ چالیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے اس کو حیرت انگیز طریقہ پر نجات دے دیں گے۔

(۲) نماز فجر کے بعد یہ اسم ۳۰۰/ تین سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر گیارہ[۱۱] گیارہ[۱۱] مرتبہ درود شریف پڑھکر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ روزی کے دروازے کھول دیں گے۔

(۳) جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کا فقر و فاقہ دور ہو جائے گا۔

{۱۸} **یَارَزَّاقُ:** اے بہت بڑے روزی دینے والے!

(۱) جو شخص نماز فجر سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس، دس مرتبہ یہ اسم پڑھکر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاء اللہ کھول دیں گے اور بیماری و مفلسی اس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی، داہنے کونہ سے شروع کرے اور منھ قبلہ کی طرف رکھے۔

{۱۹} **یَافَتَّاحُ:** اے بہت بڑے مشکل کُشا!

(۱) جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ کر ۷۰/ ستر مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے گا، انشاء اللہ اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو جائے گا۔

{۲۰} **یَاعَلِیْمُ:** اے بہت وسیع علم والے!

(۱) جو شخص ۴۰/ چالیس دن تک بچہ کو صبح کے وقت کھانے یا پینے سے پہلے ۲۱/ اکیس مرتبہ ”یَاعَلِیْمُ“ پانی پر دم کر کے پلائے گا تو بچہ عقلمند بنے گا اور اس کی

ذہنی قوت تیز ہو جائے گی۔

(۲) جو شخص کثرت سے ''یَا عَلِیْمُ'' کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے دروازے کھول دیں گے۔

{۲۱} **یَا قَابِضُ**: اے روزی تنگ کرنے والے!

(۱) جو شخص روٹی کے چار لقموں پر اس اسم کو لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بھوک و پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

{۲۲} **یَا بَاسِطُ**: اے روزی فراخ کرنے والے!

(۱) جس عورت کا شوہر بدچلن ہو، اور بدمزاج ہو، وہ عورت ۳۰۰ر تین سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے شوہر کو پلا دے یا کھانے پر دم کر کے کھلائے، اسی طرح تین دن تک یہ عمل کرے گی تو بدمزاج شوہر اچھی طرح پیش آئے گا۔

(۲) جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اُٹھا کر روزانہ ۱۰ر مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا، اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ غنی بنا دیں گے اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہو گا۔

{۲۳} **یَا خَافِضُ**: اے پست کرنے والے!

(۱) جو شخص روزانہ ۵۰۰ر پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں انشاء اللہ پوری اور مشکلات دور فرما دیں گے۔

(۲) جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک جگہ بیٹھ کر ۷۰ر ستر بار الخافضُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر فتح یاب ہو۔

{۲۴} **یَا رَافِعُ**: اے بلند کرنے والے!

(۱) جوشخص یہ اسم ۷۰ ستر مرتبہ پڑھے گا دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جوشخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات میں سو مرتبہ اَلرَّافِعُ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز اور تونگر بنادیں گے۔

{۲۵} یَامُعِزُّ: اے عزت دینے والے!

(۱) جوشخص ہر جمعہ کے دن بعد نماز مغرب ۴۰ر چالیس مرتبہ یَامُعِزُّ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ لوگوں میں باعزت اور باوقار بنادیں گے۔

{۲۶} یَامُذِلُّ: اے ذلت دینے والے!

(۱) جوشخص ۷۵ر پچھتّر مرتبہ ''یَامُذِلُّ'' پڑھ کر سربسجود ہو کر دُعاء کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔

(۲) اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدہ میں اس کا نام لے کر کہے اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ، دُعا کرے انشاء اللہ دُعاء قبول ہوگی۔

{۲۷} یَاسَمِیْعُ: اے سب کچھ سننے والے!

(۱) جوشخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد ۵۰۰ر پانچ سو یا ۱۰۰ر سو یا ۵۰ر پچاس مرتبہ ''یَاسَمِیْعُ'' پڑھے گا انشاء اللہ اس کی دُعائیں قبول ہوں گی، درمیان میں کسی سے بات ہرگز نہ کرے۔

(۲) جوشخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۱۰۰ر سو مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظرِ خاص (رحمت) سے نوازیں گے۔

(۳) ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ''یَاسَمِیْعُ'' پڑھنے سے پوری عمر بہرہ ہونے سے اللہ کے حکم سے محفوظ رہے گا۔

{۲۸} يَا بَصِيْرُ: اے سب کچھ دیکھنے والے!

(۱) جو شخص اس اسم کو نمازِ عصر کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا وہ رات میں یا دن میں گمان بھی نہ کرسکے ایسی موت سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا، اور جو شخص ہمیشہ بعد عصر اس اسم کو پڑھتا رہے گا، تو انشاء اللہ پوری زندگی آفت اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جو شخص نماز جمعہ کے بعد ۱۰۰/سو مرتبہ ''يَا بَصِيْرُ'' پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادیں گے۔

(۳) جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۱۰۰/سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظرِ خاص سے نوازیں گے۔

{۲۹} يَا حَكَمُ: اے حاکمِ مطلق!

(۱) جو شخص اخیر شب میں ۹۹/ننانویں مرتبہ باوضو یہ اسم پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انشاء اللہ محلّ اسرار و انوار بنادیں گے۔

{۳۰} يَا عَدْلُ: اے انصاف فرمانے والے!

(۱) جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اَلْعَدْلُ لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کے لئے مسخر فرمادیں گے انشاء اللہ!

{۳۱} يَا لَطِيْفُ: اے بڑا لطف و کرم کرنے والا !

(۱) جو شخص ایک سو تینتیس مرتبہ يَا لَطِيْفُ پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔

(۲) جس شخص کی لڑکی شادی شدہ نہ ہو اور کوئی شخص اس سے شادی کا پیغام نہ بھیجتا ہو تو

وضو کے بعد ۲؍رکعت نماز پڑھے، اور اپنے مقصد و مطلب کو دل میں رکھ کر ۱۰۰؍سو مرتبہ یہ اسم پڑھے، انشاء اللہ ایک ہی مہینہ میں مراد پوری ہوگی۔

{۳۲} یَاخَبِیْرُ: اے باخبر اور آگاہ!

(۱) جو شخص خواہشات نفسانی میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسم کا ورد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔

{۳۳} یَاحَلِیْمُ: اے بڑا بردبار!

(۱) جو شخص یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے گا یا ملے گا انشاء اللہ اس میں خیر و برکت ہوگی اور آفتوں سے وہ محفوظ رہے گی۔

(۲) جو شخص روزانہ نماز ظہر کے بعد ۹؍نو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو ہمیشہ لوگوں کے سامنے باعزت بن کر رہے گا، انشاء اللہ کبھی بھی کسی کے سامنے بے عزت نہیں ہوگا، یا شرمندگی نہیں اُٹھانی پڑے گی۔

{۳۴} یَاعَظِیْمُ: اے بڑا بزرگ!

(۱) جو شخص اس اسم کا بکثرت ورد رکھے گا، انشاء اللہ اسے عزّت و عظمت نصیب ہوگی۔

(۲) جو شخص سات مرتبہ ''یَاعَظِیْمُ'' پڑھ کر پانی پر دم کرکے پانی پیئے گا تو کبھی بھی اس کے پیٹ میں درد نہ ہوگا۔

(۳) کسی کے پیٹ میں درد ہوتا ہو تو سات مرتبہ ''یَاعَظِیْمُ'' کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر اسے پلایا جائے، تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے راحت ہوگی۔

{۳۵} یَاغَفُوْرُ: اے بہت بخشنے والے!

(۱) اس اسم مبارک کو لکھ کر باندھنے سے انشاء اللہ بخار سے شِفاء ہوگی۔

(۲) جوشخص اس اسم کا بکثرت ورد رکھے گا انشاء اللہ اس کی تمام تکلیفیں اور رنج وغم دور ہوجائیں گے اور مال واولاد میں برکت ہوگی۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو سجدہ میں ''یَا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ'' تین مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے اگلے اور پچھلے تمام گناہ معاف فرمادیں گے۔

{۳۶} یَاشَکُوْرُ: اے قدردان!

(۱) جس شخص کو آنکھ سے برابر دکھائی نہ دیتا ہو تو ۴۱/اکتالیس مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے اس پانی کو آنکھ میں ملے، اور بچا ہوا پانی پیئے گا، تو انشاء اللہ سات ہی دن میں شفا حاصل ہوگی۔

(۲) جوشخص معاشی تنگی یا کسی اور دُکھ درد، رنج وغم میں مبتلا ہو وہ اس اسم کو ۴۱/اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔

{۳۷} یَاعَلِیُّ: اے بہت بلند و برتر!

(۱) بدن کے جس حصہ میں درد ہوتا ہو، اور ورم بھی ہوگیا ہو، تو تین سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر ورم کی جگہ پر دم کرے انشاء اللہ ورم ختم ہوجائے گا۔

(۲) جوشخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا رہے، اور لکھ کر اپنے پاس رکھے، انشاء اللہ اُسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب ہوگی۔

(۳) جس شخص کو خونی مسہ (بواسیر) کی بیماری ہو، تو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ ''یَاعَلِیُّ'' پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیئے تو سات روز میں خون بند ہوجائے گا، مسّے ختم ہوجائیں گے۔

(۴) جس کسی کی آنکھیں درد کرتی ہوں، اور آنکھیں زرد ہوگئی ہوں، تو سات مرتبہ ''یَاعَلِیُّ''

پڑھ کر پانی پر دم کرے، پھر اس پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائے، تین ہی دن میں آنکھوں کی زردی جاتی رہے گی (انشاء اللہ تعالیٰ)۔

{۳۸} یَا کَبِیْرُ: اے بہت بڑا!

(۱) جو شخص اپنے عہدہ سے معزول کر دیا گیا ہو، وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ ''یَا کَبِیْرُ'' پڑھے وہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے عہدہ پر بحال ہو جائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔

(۲) کھانے کی چیز پر پڑھ کر شوہر و بیوی کو کھلایا جائے تو آپس میں محبت پیدا ہوگی۔

(۳) اگر بیمار اس نام کو روزانہ ۹۰/نوّے مرتبہ پڑھے گا تو بہت جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

{۳۹} یَا حَفِیْظُ: اے سب کا محافظ!

(۱) جو شخص بکثرت ''یَا حَفِیْظُ'' کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے خوف و خطر اور نقصان و ضرر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جس شخص کو جن کا خوف ہو وہ شخص یہ اسم مبارک پانچ مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے انشاء اللہ کسی بھی جن کا اثر نہیں ہوگا۔

(۳) جو شخص جہاز یا کشتی پر سوار ہو اور اس کو اس کے غرق ہو جانے کا خوف ہو تو سات مرتبہ ''یَا حَفِیْظُ'' لکھ کر اپنی دائیں جانب باندھے انشاء اللہ کبھی بھی غرق نہیں ہوگا اگر کسی وجہ سے کشتی ٹوٹ جائے تب بھی یہ اسم مبارک ساتھ رکھنے والا صحیح و سالم رہے گا اور زندہ بچ جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ!

(۴) اگر کسی شخص کو اپنا سامان گم ہو جانے یا لُٹ جانے کا اندیشہ ہو تو سامان پر تین جگہوں پر ''یَا حَفِیْظُ'' لکھ دے، انشاء اللہ وہ سامان کبھی بھی گم نہ ہوگا اور صحیح

وسالم منزلِ مقصود پر پہنچ جائے گا۔

{۴۰} **یَامُقِیْتُ**: اے سب کو روزی اور توانائی قوّت دینے والے!

(۱) جو شخص خالی آبخورے (پیالہ) میں سات مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اور اس میں خود پانی پیئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے گا تو انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

(۲) اگر کسی کا بچہ ضد کرتا ہو تو وہ شخص سات بار یہ اسم پڑھ کر خالی گلاس میں دم کرے پھر اس گلاس میں پانی بھر کر بچہ کو پلائے تو انشاء اللہ سات دن کے عمل میں بچہ کی ضد اور رونا موقوف ہو جائے گا، ایسے گلاس کا پانی سفر میں پینے سے سفر کے خوف اور اندیشہ سے محفوظ رہے گا، انشاء اللہ تعالیٰ!

{۴۱} **یَاحَسِیْبُ**: اے سب کے لئے کفایت کرنے والے!

(۱) جس شخص کو دوسرے کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو، وہ جمعرات سے شروع کر کے آٹھ روز تک صبح و شام ۷۰ رستر مرتبہ "حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ" پڑھے تو وہ انشاء اللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) "حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ" بکثرت پڑھنے سے انشاء اللہ دنیا و آخرت کی تمام پریشانیاں دور ہو جائے گی۔

{۴۲} **یَاجَلِیْلُ**: اے بڑے، بلند مرتبہ والے!

(۱) جو شخص مشک و زعفران سے اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت "یَاجَلِیْلُ" کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ عزت و عظمت اور قدر و منزلت عطا فرمائیں گے۔

(۲) اگر کسی کا مقدمہ چل رہا ہو اور اس کا کوئی گواہ جھوٹی گواہی دے ایسا اندیشہ ہو تو

ایک ہزار مرتبہ ''یَا جَلِیۡلُ'' پڑھ کر اُس گواہ کی طرف دم کرے، انشاء اللہ وہ گواہ عدالت میں ہمیشہ نہ رہے گا یا اُس شخص کے خلاف گواہی نہیں دے سکے گا۔

(۳) اگر کوئی شخص چاندی کی انگوٹھی میں ''یَا جَلِیۡلُ'' لکھا کر اپنے پاس رکھے گا تو جو حاکم یا بڑے شخص کے پاس جائے گا تو عزت و عظمت ملے گی، ہر حاکم کی نظر اس کے سامنے نیچی رہے گی۔

(۴) جو مسافر اپنے سامان پر ۱۰/دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا تو انشاء اللہ اس کا سامان چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔

{۴۳} یَا کَرِیۡمُ: اے بہت کرم کرنے والے!

(۱) جو شخص روزانہ سوتے وقت ''یَا کَرِیۡمُ'' پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے اللہ تعالیٰ اس کو علماء و صلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔

(۲) جو شخص سونے کے لئے بستر پر جائے اور اس اسم کو پڑھتا پڑھتا سو جائے تو اس کی عزت و عظمت کے لئے فرشتے دُعاء کریں گے، اور وہ شخص صبح کو لوگوں کی نظروں میں بے حد معزز اور بزرگ دکھائی دے گا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس اسم کو خوب پڑھا کرتے تھے۔

(۳) اگر کسی شخص کے ماں باپ بخیل ہوں یا کسی عورت کا خاوند بخیل ہو تو وہ ''یا کریم'' ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے، انشاء اللہ تین دن کے اندر کسی قدر سخاوت کی خوبی پیدا ہو جائے گی اور پہلی تنگ دلی میں کمی ہو جائے گی۔

{۴۴} یَارَقِیۡبُ: اے بڑا نگہبان!

(۱) جو شخص اپنے اہل و عیال اور مال و منال پر سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روزانہ

دم کیا کرے اور ''یَا رَقِیْبُ'' کا ورد رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جو شخص سفر پر جانے کے لئے روانہ ہو تو اپنے اہل وعیال کو ایک جگہ جمع کر کے ان سب پر ۷/سات مرتبہ ''یَا رَقِیْبُ'' پڑھ کر دم کردے تو اللہ تعالیٰ سب کا نگراں بن جائے گا اور سب کے ساتھ زندہ وصحیح وسالم ملاقات کرائے گا۔

(۳) جو شخص رات کو سوتے وقت ''یَا رَقِیْبُ'' ۷/مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو گھر میں چور نہیں آئے گا اور اگر آگیا تو کچھ نہ لے جا پائے گا۔

(۴) اگر کسی کو پھوڑا پھنسی ہوگئی ہو اور کسی بھی طرح اچھا نہ ہوتا ہو تو سات روز تک روزانہ ۱۰۰/مرتبہ ''یَا رَقِیْبُ'' پڑھ کر زخم پر دم کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس مدت کے درمیان انشاء اللہ شفاء حاصل ہوگی۔

(۵) کوئی چیز گم ہو جائے ''یارقیب'' بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔

(۶) حمل ضائع ہو جانے کا خوف ہو تو عورت اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات بار اس اسم کو پڑھے، انشاء اللہ بچہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔

{۴۵} یَا مُجِیْبُ: اے دُعائیں سننے اور قبول کرنے والے!

(۱) جو شخص بکثرت ''یَا مُجِیْبُ'' پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعائیں بارگاہ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔

(۲) جو شخص جمعہ کے دن یہ نام ۱۰۱/ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، پھر جو بھی دعاء کرے قبول ہوگی، جو بات کسی سے کہے وہ قبول ہوگی، اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

(۳) اگر کسی کے سر میں درد ہوتا ہو، تو دائیں ہاتھ سے سر پکڑ پہلی بار تین بار اس اسم کو

پڑھ کر دم کرے پھر پانچ بار، تیسری بار سات مرتبہ، چوتھی بار نو مرتبہ، پانچویں بار گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو سر درد میں شفا ہوگی۔

(۴) اگر کسی کے خط کا جواب یا درخواست کا حکم نہ آتا ہو تو تین دن تک روزانہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر ایسی توجہ کرے کہ میرے خط کا جواب اور میری درخواست پر حکم لکھ کر آسمان سے اُترا، انشاء اللہ تھوڑے ہی دن کے بعد خط یا درخواست کا اچھا جواب آئے گا۔

{۴۶} یَا وَاسِعُ: اے وسعت والے!

(۱) جو شخص بکثرت ''یَا وَاسِعُ'' کا ورد رکھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری اور باطنی غنا اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔

(۲) اگر کسی کو بچھّو کاٹے تو تھوڑا نمک پانی میں گھول کر ۷۰ ر ستر بار ''یَا وَاسِعُ'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس پانی کو کاٹنے کی جگہ پر ملے، انشاء اللہ تکلیف دور ہوگی۔

(۳) جس بچہ کو قرآن مجید یاد نہ ہوتا ہو ہر ماہ تین روز ''یَا وَاسِعُ'' ۱۰۰ ر سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے، انشاء اللہ قرآن شریف خوب ہی جلدی حفظ ہو جائے گا۔

{۴۷} یَا حَكِيمُ: اے بڑی حکمتوں والے!

(۱) جو شخص کثرت سے ''یَا حَكِيمُ'' پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم و حکمت کے دروازے کھول دیں گے۔

(۲) جس شخص کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو تو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ کام پورا ہو جائے گا۔

(۳) اگر میاں بیوی کے درمیان ناراضگی ہو اور بیوی اچھا تعلق قائم کرنا چاہتی ہو یا شوہر چاہتا ہو کہ بیوی کے ساتھ مل جل کر رہے تو ۱۰۰۱ ر ایک ہزار ایک بار اس اسم کو

کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائی جائے تو انشاء اللہ فوراً تعلق قائم ہوگا، اور آپس میں محبت بڑھے گی۔

{۴۸} یَاوَدُوْدُ :اے بڑا محبت کرنے والا !

(۱) جو شخص ایک ہزار مرتبہ ''یَاوَدُوْدُ'' پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا، اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر وہ کھانا کھائے گا، تو انشاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا، اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔

(۲) روزانہ اس اسم کا ۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ ذکر کرنے والا اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جائے گا انشاء اللہ۔

(۳) جس شخص کا لڑکا بدچلن ہو یا بیوی شوہر کے ساتھ جھگڑا کرتی ہو یا شوہر بیوی کے ساتھ بدمزاجی کرتا ہو، تو کسی میٹھی چیز پر ۱۰۰۱/ایک ہزار ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کر کے رکھ لے اور پھر ۲/دو رکعت نفل نماز پڑھ کر فتح مندی کی دُعاء کرے پھر جب موقع ملے اس میٹھی چیز کو کھلائے تو انشاء اللہ بہت جلد آپس میں صلح ہو جائے گی اور مراد پوری ہوگی۔

(۴) جس شخص کا گھوڑا طوفانی ہو تو چنے کے آٹے پر ۳۰۰/تین سو مرتبہ اس اسم کو پڑھکر دم کر کے گھوڑے کو کھلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین ہی دن میں وہ گھوڑا طوفان کرنا بھول جائے گا۔

(۵) جو عورت اپنے شوہر کے لئے ۳۰۰۰/تین ہزار مرتبہ ''یَاوَدُوْدُ'' پڑھ کر کسی عطر پر دم کر کے وہ عطر لگا کر شوہر کے سامنے جائے تو شوہر اس عورت کو چاہے گا۔

نوٹ: اس اسم مبارک کو ناجائز تعلقات کے لئے، حرام کام کے لئے استعمال کرنا سخت منع ہے، اگر کوئی اس طرح کرے گا تو بالآخر گناہ گار میں گرفتار ہوگا۔

{۴۹} یَا مَجِیْدُ: اے بڑا بزرگی والا!

(۱) جو شخص کسی موذی مرض آتشک، جذام وغیرہ میں گرفتار ہو وہ ۱۳/ ۱۴/ ۱۵/ تاریخ کے روزے رکھے، اور افطار کے بعد بکثرت اس اسم کو پڑھا کرے، اور پانی پر دم کرکے پیئے انشاء اللہ وہ مرض دُور ہو جائے گا۔

(۲) جس شخص کی پسلی میں درد ہو تو ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روئی پر دم کرکے درد کی جگہ پر باندھے تو انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

{۵۰} یَا بَاعِثُ: اے مردوں کو زندہ کرنے والے!

(۱) جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ۱۰۱/ ایک سو ایک مرتبہ "یَا بَاعِثُ" پڑھا کرے انشاء اللہ اس کا دل علم و حکمت سے زندہ ہو جائے گا۔

(۲) جو شخص کسی بدمزاج حاکم کے سامنے جانا چاہتا ہو ۷/ سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرکے جائے، انشاء اللہ حاکم بے حد مہربانی سے پیش آئے گا۔

{۵۱} یَا شَہِیْدُ: اے حاضر و ناظر!

(۱) جس مسلمان کے دل میں ریاکاری کا خیال رہتا ہو اور وہ بُری عادت سے بچنا چاہتا ہو تو وہ اس اسم اعظم کو ۱۰۰۱/ ایک ہزار ایک مرتبہ اس کے مطلب کی جانب توجہ کرکے پڑھے اور ۲۱/ اکیس دن تک یہ عمل کرے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

(۲) جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۲۱/ اکیس مرتبہ "یَا شَہِیْدُ" پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ فرمانبردار ہو جائے گی۔

(۳) جو شخص بیماری کی وجہ سے بے ہوش ہوگیا ہو تو بیمار کے سرہانے ۱۰۱/ ایک سو ایک مرتبہ اس اسم کو اس خیال سے پڑھے کہ اس مریض کے علاج کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت یہاں موجود ہے تو فوراً بیمار ہوش میں آجائے گا۔

{۵۲} یَا حَقُّ :اے برحق و برقرار!

(۱) جو شخص چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر ''اَلْحَقُّ'' لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دُعاء کرے انشاء اللہ گُم شدہ شخص یا سامان مل جائے گا اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

(۲) جو قیدی آدھی رات کو سر کھلا رکھ کر ۱۰۸/ ایک سو آٹھ مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو انشاء اللہ صحیح سالم نجات ملے گی۔

(۳) جو شخص اپنے مقدمہ میں صحیح فیصلہ کرانا چاہتا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ ''سُبْحَانَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ'' پڑھ کر ۷۰۰۰/ سات ہزار مرتبہ ''یَا حَقُّ'' پڑھے، انشاء اللہ تین ہی دن کے عمل میں حق ظاہر ہوگا اور مقدمہ کا فیصلہ صحیح طور پر ہوگا۔

{۵۳} یَا وَکِیْلُ :اے بڑے کارساز!

(۱) اگر کسی گھر پر بجلی گرنے کا ڈر ہو تو ۷/ سات مرتبہ ''یَا وَکِیْلُ'' لکھ کر گھر کے دروازہ پر چپکا دیا جائے تو انشاء اللہ کبھی اس گھر پر بجلی نہیں گرے گی۔

(۲) اگر کسی کو چور، ڈاکو کا خوف ہو تو اس اسم کا ورد رکھے انشاء اللہ کوئی تکلیف یا نقصان نہ پہنچے گا۔

{۵۴} **یَاقَوِیُّ** :اے بڑی طاقت اور قوت والے!

(۱) جو شخص واقعی مظلوم اور کمزور و مغلوب ہو تو وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت اس اسم کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رہے گا، (بے محل اور ناحق یہ عمل ہرگز نہ کرے)۔

(۲) جو عورت حمل کی تکلیف سے کمزور ہوگئی ہو۔ اور حمل کی تکلیف برداشت نہ کرسکتی ہو۔ تو ۱۲۰/ایک سو بیس مرتبہ اس اسم کو حاملہ عورت پڑھے انشاء اللہ حمل کے ایام بے حد ہی آسانی سے گزریں گے صحت و طاقت قائم رہے گی۔

{۵۵} **یَامَتِیْنُ**:اے شدید قوت والے!

(۱) جس عورت کو دودھ نہ ہو اس کو ''اَلْمَتِیْنُ'' کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں، انشاء اللہ تعالیٰ خوب دودھ ہوگا۔

{۵۶} **یَاوَلِیُّ** :اے مددگار، حمایتی!

(۱) جمعہ کی رات میں اس اسم کو ۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے نیک اعمال کی توفیق نصیب ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۲) جو شخص اپنی بیوی یا جو عورت اپنے شوہر یا جو غلام اپنے آقا کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو وہ شوہر یا وہ عورت یا وہ غلام جب ان کے سامنے جائے اس اسم کو پڑھا کرے، انشاء اللہ نیک خصلت ہوں گے۔

(۳) میاں بیوی کے تعلقات اچھے نہ ہوں تو مذکورہ نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکائے، اس طرح کرنے سے انشاء اللہ تھوڑی ہی مدت میں میاں بیوی میں آپس میں ایسی

محبت ہو گی کہ لوگ تعجب کریں گے۔

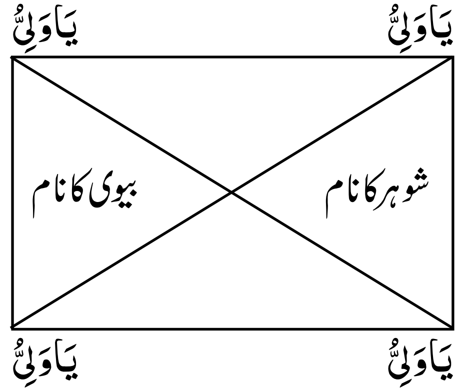

{۵۷} يَاحَمِيْدُ: اے لائق تعریف!

(۱) جو شخص ۴۵ر پینتالیس دن تک متواتر ۹۳ر ترانوے مرتبہ تنہائی میں ''يَاحَمِيْدُ'' پڑھا کرے گا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں انشاء اللہ دُور ہو جائیں گی۔

(۲) جس شخص کی زبان پر سے گالی اور خراب الفاظ نکلتے رہتے ہو اور کسی طرح اپنی زبان کو پاک نہ رکھ سکتا ہو وہ ۹۰ر نوّے مرتبہ صاف پیالے پر اس اسم کو لکھے اور نوّے بار یہ اسم پڑھ کر پیالے پر دم کرے اور ہمیشہ اس پیالے سے پانی پیتا رہے، انشاء اللہ وہ گالی کی خراب عادت سے نجات پائے گا۔

(۳) اگر کوئی غلام کسی بڑے آدمی کو اپنی غریبی کے مطابق ہدیہ بھیجے اور سوچے کہ بڑا شخص ہے اور غریب کا ہدیہ قبول نہ کرے گا تو ستر مرتبہ ''یَا حَمِیْدُ'' پڑھ کر اس ہدیہ پر دم کرے، انشاء اللہ وہ ہدیہ قبول کیا جائے گا۔

{۵۸} يَامُحْصِيْ: اے اپنے علم اور شمار میں رکھنے والے!

(۱) جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ اس اسم کو پڑھیگا تو پورا دن اللہ کی حفاظت میں رہیگا۔

(۲) جو شخص نماز جمعہ کے بعد دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو قبر و آخرت کے عذاب سے بے خوف رہے گا۔

(۳) اگر بچہ گم ہوگیا ہو تو مذکورہ نقش کو درخت پر لٹکائے اگر بچہ زندہ ہوگا تو انشاء اللہ بہت جلد مل جائے گا۔

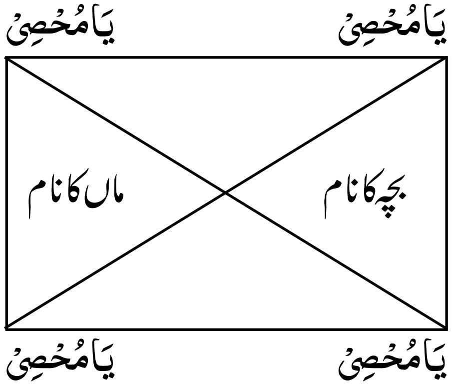

{۵۹} يَا مُبْدِئُ: اے پہلی بار پیدا کرنے والے!

(۱) جو شخص حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹/ ننانوے مرتبہ ''يَا مُبْدِئُ'' پڑھے گا انشاء اللہ نہ اس کا حمل گرے گا، نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا۔ (اجنبیہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھنا حرام ہے)

(۲) جس شخص کی بیوی بے اولاد ہو وہ ایک سیب چھل کر سات بار ''یا مبدئ'' سیب پر لکھ کر تین دن تک صبح کے وقت بیوی کو کھلائے انشاء اللہ پہلے ہی ماہ میں حمل ٹھہر جائے گا، پہلے مہینے میں حمل نہ رہا تو دوسرے ماہ ایسا ہی کرے، پھر تیسرے ماہ ایسا ہی کرے، انشاء اللہ تین ماہ میں ضرور حمل ٹھہر جائے گا، اگر سیب نہ ہو تو مرغی کا انڈا اُبال کر اس کے اوپر کا حصہ الگ کر کے سفیدی پر لکھا جائے۔

{۶۰} **یَا مُعِیْدُ**: اے ۲/دوبارہ پیدا کرنے والے!

(۱) گم شدہ شخص کو واپس بُلانے کے لئے جب گھر کے سب آدمی سوجائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ۷۰/ستر ۷۰/ستر مرتبہ ''یَا مُعِیْدُ'' پڑھے، انشاء اللہ ۷/سات روز میں وہ واپس آجائے گا یا اس کا پتہ چل جائے گا۔

{۶۱} **یَا مُحْیِیُ** : اے زندگی دینے والے!

(۱) جس شخص کے سر یا سینہ میں درد ہو تو ۱۲۰/ایک سوبیس مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر صبح و شام دم کرے، انشاء اللہ بہت جلد درد دُور ہوجائے گا۔

(۲) جس کو کسی بیماری کی وجہ سے بدن کا کوئی عضو ناکارہ ہوجانے کا ڈر ہو تو روزانہ ۷/سات بار صبح کو اور ۷/سات بار شام کو اس اسم کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ اعضاء صحیح وسالم رہیں گے۔

{۶۲} **یَا مُمِیْتُ**: اے موت دینے والے!

(۱) جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ ''اَلْمُمِیْتُ'' پڑھتے پڑھتے سوجائے، انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہوجائے گا۔

(۲) جس شخص کو سحر (جادو) کا ڈر ہو وہ سات بار اس اسم کو پڑھ کر دم کرے کبھی بھی کوئی سحر وجادو اثر نہیں کرے گا ہر قسم کا سحر وجادو اس کے پاس آکر ختم ہوجائے گا۔

{۶۳} **یَا حَیُّ**: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے!

(۱) جو شخص روزانہ ۳۰۰۰ تین ہزار مرتبہ ''اَلْحَیُّ'' کاورد رکھے گا انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔

(۲) جو شخص اس اسم کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پیئے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے انشاء اللہ شفائے کامل نصیب ہو۔

{٦۴} یَاقَیُّوْمُ : اے سب کو قائم اور سنبھالنے والے!

(۱) جو شخص بکثرت اسم ''اَلْقَیُّوْمُ'' کا ورد رکھے انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت اور وقار زیادہ ہو۔

(۲) جو شخص تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے انشاء اللہ خوش حال ہو جائے۔

(۳) روزانہ ۳۰۰ / تین سو بار اس اسم کو پڑھنے والے کا دل ہمیشہ خوش اور مطمئن رہے گا۔

{٦۵} یَاوَاجِدُ: اے ہر چیز کو پانے والے!

(۱) جو شخص کھانا کھاتے وقت ''یَاوَاجِدُ'' کا ورد رکھے غذا اس کے قلب کی طاقت و قوت اور نورانیت کا باعث ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس طرح کرنے سے نماز میں شک و شبہ کم ہوگا، ہم سب کو ضرور اس اسم کا ورد رکھنا چاہئے۔

(۲) جو شخص ۱۱۱ / ایک سو گیارہ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس شخص کو یہ پانی پلائے گا، وہ شخص بہت محبت کرے گا، میاں بیوی کی محبت کے لئے یہ عمل بے حد فائدہ مند ہے۔

{٦٦} یَامَاجِدُ: اے بزرگی اور بڑائی والے!

(۱) مریض کو یہ اسم دس مرتبہ پڑھ کر شربت یا دوا پر دم کر کے پلائے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات ہی دن میں شفا یاب ہوگا۔

(۲) اس اسم کو نماز عشاء کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ لوگوں کی نظروں میں بہت بڑی عزت و عظمت پیدا ہوگی۔

{٦٧} يَا وَاحِدَ الْاَحَدُ: اے ایک اکیلا!

(۱) جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔

(۲) جس شخص کے یہاں لڑکا نہ ہو اور اس کی تمنا ہو تو رمضان المبارک کی پہلی جمعہ کی نماز کے بعد اس اسم کو ۱۰۱/ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر تعویذ کے طور پر اپنی دائیں بازو پر باندھے، انشاء اللہ اُسی سال صالح فرزند پیدا ہوگا، بے حد مجرب عمل ہے۔ (وظائف اشرفیہ/ ٦٤)

(۳) جو شخص ''یَا اَحَدُ'' ۹/نو مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لئے یا کسی کی ملاقات کے لئے جائے گا تو وہ اس شخص کو عزت کی نظر سے دیکھے گا، اور سوچا ہوا کام انشاء اللہ آسانی سے پورا ہو جائے گا۔

(۴) جو شخص یہ چاہتا ہو کہ خاتمہ بالخیر ہو تو اُسے صبح و شام یہ اسم مبارک ۴۱/اکتالیس مرتبہ پڑھنا چاہئے، انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ (وظائف اشرفیہ)

{٦٨} يَا صَمَدُ: اے بے نیاز!

(۱) جو شخص اس اسم مبارک کو نماز عشاء کے بعد ۱۱۵/ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو کبھی بھی کسی ظالم کے پنجے میں جکڑا نہ جائے گا۔

(۲) جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ۱۱۵/ایک سو پندرہ یا ۱۲۵/ایک سو پچیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اس کو انشاء اللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی، اور جو شخص باوضو اس اسم کا ورد جاری رکھے وہ انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

{۶۹} یَاقَادِرُ: اے قدرت والے!

(۱) جوشخص بیماری کی وجہ سے کمزور ہوگیا ہو وہ اس اسم مبارک کو روزانہ ۱۰۰/سومرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس شخص میں صحت و طاقت پیدا ہوگی اور بیماری دن بدن کم ہوتی جائے گی۔

{۷۰} یَامُقْتَدِرُ: اے پوری قدرت والے!

(۱) جوشخص خوب سوتا رہتا ہو، اور وہ چاہے کہ میری نیند اور غفلت کم ہوجائے وہ اس اسم مبارک کو روزانہ ۵۰۰/پانچ سومرتبہ پڑھے تو خود ہی بہت جلد نیند، غفلت اور غلطی دور ہوکر مزاج میں ہوشیاری پیدا ہوگی۔

(۲) جوشخص سوکر اُٹھنے کے بعد بکثرت ''المقتدر'' کا ورد کیا کرے یا کم ازکم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام آسان ہوجائیں گے۔

{۷۱} یَامُقَدِّمُ: اے پہلے اور آگے کرنے والے!

(۱) جوشخص ہر وقت ''یَامُقَدِّمُ'' کا ورد رکھے گا وہ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

{۷۲} یَامُؤَخِّرُ: اے پیچھے اور بعد میں رکھنے والے!

(۱) جوشخص کثرت سے ''اَلْمُؤَخِّرُ'' کا ورد رکھے گا اُسے انشاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی اور جوشخص روزانہ ۱۰۰/سومرتبہ اس اسم کو پابندی سے پڑھا کرے اس کو انشاء اللہ ایسا حق تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر چین نہ آئے گا۔

{۷۳} یَااَوَّلُ: اے سب سے پہلے!

(۱) جس شخص کے یہاں لڑکا نہ ہوتا ہو وہ ۴۰/چالیس دن تک چالیس مرتبہ روزانہ

"اَلْاَوَّلُ" پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

(۲) جوشخص مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ "اَلْاَوَّلُ" پڑھے انشاء اللہ جلد بخیریت وطن واپس پہونچے گا۔

{۷۳} یَااٰخِرُ: اے سب کے بعد!

(۱) اس اسم کو بکثرت پڑھنے والا اپنی عمر لمبی ہونے کی تمنا رکھے گا، اور دلی چاہت یہ ہو کہ میری عمر جتنی لمبی ہو، اتنی میں زیادہ عبادت کروں، سب سے پہلے عبادت کرنا شروع کرے گا، اور سب سے اخیر تک عبادت میں مشغول رہنا پسند کرے گا۔

(۲) جوشخص سفر کے لئے روانہ ہو تو ایک سو ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اپنے گھر اور گھر والوں کو اللہ کے سپرد کردے، تو انشاء اللہ خیر کے ساتھ واپس لوٹے گا اور سب کو زندہ ہونے کی حالت میں دیکھے گا۔

(۳) جوشخص کسی جگہ پر اجنبی لوگوں میں جائے تو اس نام کو ۴۱/اکتالیس مرتبہ پڑھے تو جہاں بھی ہوگا وہاں اس کی عزت ہوگی اور اعلیٰ درجہ حاصل ہوگا۔

{۷۵} یَاظَاھِرُ: اے ظاہر وآشکارا !

(۱) جوشخص نماز اشراق کے بعد ۵۰۰/ پانچ سو مرتبہ "الظاھر" کا ورد کیا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے، انشاء اللہ۔

(۲) جس جگہ پر بارش کا طوفان یا آندھی چلنے کا پتہ چلے، تو اس اسم کو پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے۔

(۳) جس گھر کے دروازے یا دیوار پر یہ اسم مبارک لکھا جائے تو وہ گھر یا دیوار زلزلہ میں گرنے سے محفوظ رہے گا۔

{۷۶} یَا بَاطِنُ :اے پوشیدہ و پنہاں!

(۱) جو شخص روزانہ ۳۳؍تینتیس مرتبہ ''یاباطن'' پڑھا کرے انشاء اللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے، اور اس کے قلب میں انس و محبت الٰہی پیدا ہوگا۔

{۷۷} یَا وَالِیُ :اے متولّی اور متصرّف!

(۱) جو شخص کورے آبخورے (پیالہ) میں یہ اسم لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{۷۸} یَا مُتَعَالِیُ :اے سب سے بلند و برتر!

(۱) جو شخص کثرت سے ''اَلْمُتَعَالِیُ'' کا وِرد رکھے انشاء اللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جو عورت حالت حیض میں کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے انشاء اللہ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔

{۷۹} یَا بَرُّ :اے بڑا اچھا سلوک کرنے والے!

(۱) جو شخص شراب نوشی، زنا کاری وغیرہ بدکاریوں میں گرفتار ہو، روزانہ ۷؍سات مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔

(۲) جس بچے کو نظر لگتی رہتی ہو تو سات بار ''یَا بَرُّ'' پڑھ کر بچے پر دم کرے گا تو انشاء اللہ بچہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

(۳) جو شخص اپنے بچہ پر پیدا ہونے کے بعد ہی سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کر دے اور اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے وہ بلوغ تک تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

{۸۰} یَا تَوَّابُ :اے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے!

(۱) جو شخص نماز چاشت کے بعد ۳۶ / مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ اُسے سچی توبہ نصیب ہوگی۔

(۲) اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔

{۸۱} **يَا مُنْتَقِمُ** : اے بدلہ لینے والے!

(۱) جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعہ تک بکثرت "یَا مُنْتَقِمُ" پڑھے، اللہ اس سے خود انشاء اللہ انتقام لے لیں گے۔

{۸۲} **يَا عَفُوُّ** : اے بہت زیادہ معاف کرنے والے!

(۱) جو شخص کثرت سے "اَلْعَفُوُّ" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو انشاء اللہ معاف فرما دیں گے۔

{۸۳} **يَا رَءُوْفُ** : اے بہت بڑے مشفق!

(۱) جب دلہن رخصت ہو اور اپنے شوہر کے سامنے جائے تب سات مرتبہ "یَا رَءُوْفُ" پڑھ لے تو انشاء اللہ شوہر پوری زندگی بیوی پر مہربان رہے گا اور کبھی ناراضگی نہ ہوگی۔

(۲) جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائے گا دوسرے غضبناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ رفع ہوگا۔

{۸۴} **يَا مَالِكَ الْمُلْكِ** : اے بادشاہت کا مالک!

(۱) جو شخص "یَا مَالِکَ الْمُلْکِ" کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرما دیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

{۸۵} **يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** : اے عظمت و جلال اور انعام

واکرام والے!

(ا) جوشخص کثرت سے اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور مخلوق سے استغناء عطافرمادیں گے۔

{۸۶} یَا مُقْسِطُ: اے عدل وانصاف قائم کرنے والے!

(ا) جوشخص اپنی بیویوں میں عدل وانصاف نہ کرسکتا ہوتو ۷۰۰۰/سات ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کھانے کی چیز پر دم کرے اور اس شوہر کو کھلائی جائے تو وہ منصف مزاج بن جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

{۸۷} یَا جَامِعُ: اے سب کو جمع کرنے والے!

(ا) جوشخص اس اسم مبارک کو ۱۲۵۰۰۰/ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اس شخص میں انشاء اللہ فرشتوں جیسی خوبیاں پیدا ہوں گی۔

{۸۸} یَا غَنِیُّ: اے بڑے بے نیاز اور بے پرواہ!

(ا) اگر دکان کا مالک یا سوداگر دُکان یا تجارت کے مکان کا تالا کھولنے سے پہلے ۷۰/ستر مرتبہ "یَا غَنِیُّ" پڑھے انشاء اللہ تجارت کے مال میں برکت ہوگی اور کبھی نقصان نہ ہوگا۔

{۸۹} یَا مُغْنِیُ: اے بے نیاز وغنی بنادینے والے!

(ا) جوشخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے ستر مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو اس کی بیوی کبھی بھی شرم گاہ کی بیماری میں مبتلا نہ ہوگی، اور حکیم وڈاکٹر کی محتاج نہ رہے گی۔

{۹۰} یَا مَانِعُ: اے روک دینے والے!

(۱) اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت ۲۰ ربیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے انشاءاللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہو جائے گی۔

{۹۱} یَا ضَآرُّ: اے ضرر پہنچانے والے!

(۱) جو شخص شب جمعہ میں ۱۰۰ ر مرتبہ "الضار" پڑھا کرے وہ انشاءاللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب خداوندی اُسے حاصل ہوگا۔

{۹۲} یَا نَافِعُ: اے نفع پہنچانے والے!

(۱) ہر نئی چیز یا مال خریدنے سے پہلے ۴۱ ر اکتالیس مرتبہ اس نام کو پڑھنے سے انشاءاللہ تجارت میں برکت ہوگی۔

(۲) جو شخص بیوی سے جماع کے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے اُسے انشاءاللہ اولادِ صالح نصیب ہوگی۔

{۹۳} یَا نُوْرُ: اے نور بخشنے والے!

(۱) جو شخص شب جمعہ میں ۷ ر سات مرتبہ سورۂ نور اور ۱۰۰۱ ر ایک ہزار ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے تو انشاءاللہ اس کا دل انوار الٰہی سے منور ہو جائے گا۔

{۹۴} یَا هَادِیُ: اے سیدھا راستہ دکھانے اور اس پر چلانے والے!

(۱) جو شخص ہاتھ اُٹھا کر آسمان کی طرف منھ کر کے بکثرت "یَا هَادِی" پڑھے اور اخیر میں چہرہ پر ہاتھ پھیرے اس کو انشاءاللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی، اور اہل معرفت میں شامل ہو جائے گا۔

(۲) مسافر سفر میں جاتے وقت ۱۱ ر گیارہ مرتبہ یہ نام پڑھے تو بہت فائدہ مند ہے، انشاءاللہ سارے کام درست رہیں گے۔

{۹۵} يَابَدِيْعُ : اے بے مثال چیزوں کے ایجاد کرنے والے!

(۱) جو شخص اس اسم کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو وہ انشاء اللہ خواب میں نظر آجائے گا۔

(۲) جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ ''يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ'' پڑھے، انشاء اللہ کشائش نصیب ہوگی۔

{۹۶} يَابَاقِیْ : اے ہمیشہ ہمیش باقی رہنے والے!

(۱) جو شخص اس اسم کو ۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے، اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے۔

(۲) اگر کوئی چیز برباد ہو جانے کا ڈر ہو تو چار عدد مٹی کے برتن پر ''اَللّٰهُ بَاقِیْ'' تین تین مرتبہ ہر برتن پر لکھ کر کھیت یا باڑی کے گوشہ میں ایک ایک برتن دفن کر دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھیت برباد ہونے سے محفوظ رہے گا۔

{۹۷} يَاوَارِثُ : اے سب کے بعد موجود رہنے والے!

(۱) جو شخص طلوع آفتاب کے وقت ۱۰۰/سو مرتبہ ''يَاوَارِثُ'' پڑھے گا انشاء اللہ ہر رنج و غم اور سختی و مصیبت سے محفوظ رہے گا، اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

(۲) جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان ۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر طرح کی حیرانی و پریشانی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(۳) اس اسم کو بکثرت پڑھنے والا دنیا سے بے رغبتی اور دیدارِ الٰہی کا شوق رکھے گا۔

{۹۸} يَارَشِيْدُ : اے صحیح کاموں کے ہدایت کرنے والے!